FRI.13.Feb.2026
VOLUME: 21 NO: 38
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 13/فروری 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 38
25/شعبان المعظم 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات = 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

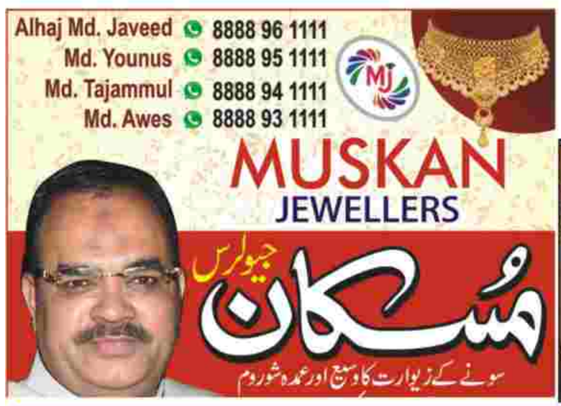

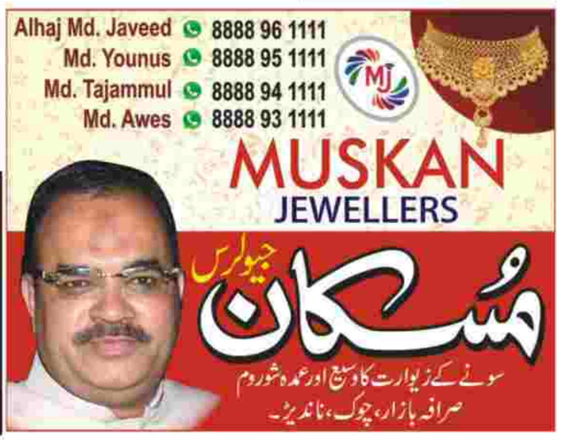

چیک باؤنس معاملہ: تہاڑ جیل میں قید
راجپال یادو کی ضمانت مسترد، پیر کو دوبارہ سماعت

نئی دہلی: (ایجنسیز) چیک باؤنس معاملے میں آج راجپال یادو کی ضمانت عرضی پر دہلی ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ دونوں فریق کی تمام دلیلوں کو سننے کے بعد عدالت نے معاملے کی سماعت پیر (16 فروری) تک کے لیے ملتوی کردی ہے۔ اس سے قبل عدالت نے راجپال یادو سے کہا کہ ہم نے آپ کو 2 درجن سے زائد مواقع دیے۔ ساتھ ہی عدالت نے دوسرے فریق سے بھی ضمانت عرضی پر جواب طلب کیا ہے۔ بار اینڈ بنچ کے مطابق سماعت کے دوران عدالت نے دوسرے فریق سے بھی ضمانت عرضی پر جواب داخل کرنے کو کہا۔ عدالت نے کہا ہے کہ ''شکایت کنندہ کو جواب داخل کرنا ہوگا۔ جب میں فائل دیکھ رہا تھا تو مجھے کئی ایسی باتیں معلوم ہوئیں جن کے بارے میں ہمیں علم بھی نہیں تھا۔ انہوں نے پہلے حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا، لیکن سپریم کورٹ نے انہیں کوئی راحت نہیں دی۔ خیر ہم اس پر پیر کو سماعت کریں گے۔'' سماعت کے دوران دہلی ہائی کورٹ نے راجپال یادو کی جانب سے 3 کروڑ روپے سے زائد رقم ادا کرنے کی یقین دہانی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معاملہ کافی وقت سے زیر التوا ہے۔ 'منٹ' کی رپورٹ کے مطابق عدالت نے بتایا کہ نظر ثانی کی سماعت اور مصالحت کی کارروائی کے دوران کئی بار وعدے کیے جانے کے باوجود راجپال یادو نے تقریباً 30-25 بار سماعت ملتوی کروائی اور واجب الادا رقم ادا نہیں کی۔ راجپال یادو کے وکیل نے عبوری ضمانت کی گزارش کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ اداکار اپنے بڑے بھائی کی بیٹی کی شادی میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ ساتھ ہی وکیل نے بنچ کو یہ بھی یقین دلایا کہ راجپال یادو بقایا رقم جمع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہیں بالی ووڈ انڈسٹری کے اراکین اور دیگر افراد سے مالی مدد حاصل ہوئی ہے۔

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی میٹنگ میں سابق چیف جسٹس آف انڈیا
بی آر گوئی نے 'ون نیشن، ون الیکشن بل' کو آئینی قرار دیا

نئی دہلی: 12/فروری (ایجنسیز) 'ون نیشن، ون الیکشن' یعنی ایک ملک اور ایک انتخاب سے متعلق بل پر جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی (جے پی سی) کی جمعرات کو اہم میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں سابق چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس بی آر گوئی نے کمیٹی کے سامنے اپنا موقف واضح لفظوں میں پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ 'ون نیشن، ون الیکشن بل' آئین کے بنیادی ڈھانچے کی خلاف ورزی نہیں کرتا اور نہ ہی اس سے وفاقی ڈھانچے اور جمہوری نظام پر کوئی اثر پڑے گا۔ انھوں نے یہ بھی واضح کیا کہ 'ون نیشن، ون الیکشن' سے صرف انتخابات کرانے کے طریقہ کار میں ایک بار تبدیلی ہوگی۔ سابق سی جے آئی جسٹس بی آر گوئی کا کہنا ہے کہ 'ایک ملک، ایک انتخاب' سے انتخابی ڈھانچہ اور ووٹرس کے حقوق مکمل طور پر محفوظ رہیں گے۔ پارلیمنٹ کو ایسی ترمیمات لانے کا آئینی اختیار حاصل ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عدم اعتماد کی تحریک جیسے التزامات برقرار رہیں گے اور حکومت کی جوابدہی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ بی آر گوئی نے 'ون نیشن، ون الیکشن' کو آئینی طور پر قابل عمل اور ممکن قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں 1967 تک لوک سبھا اور اسمبلی کے انتخابات ایک ساتھ ہوا کرتے تھے۔ اس سے قبل دسمبر میں منعقدہ جے پی سی کی میٹنگ میں ماہرین نے معیشت پر اس کے اثرات کے حوالے سے اپنا موقف پیش کیا تھا۔ آئی ایم ایف کی سابق ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر گیتا گوپی ناتھ نے کہا تھا کہ 'ون نیشن، ون الیکشن' سے انتخابات کی تعداد کم ہوگی، جس کا معیشت پر مثبت اثر پڑے گا۔ میکرو اکنامک نقطۂ نظر سے یہ ایک مثبت اصلاح ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے انتخابی برسوں میں نجی سرمایہ کاری متاثر ہوتی ہے اور اس میں تقریباً 5 فیصد تک کمی آتی ہے، جس کی مکمل تلافی بعد کے برسوں میں نہیں ہو پاتی۔ انتخابات کی تعداد کم ہونے سے غیر یقینی صورتحال میں کمی آئے گی اور سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا۔ ایک ساتھ انتخابات ہونے سے سرکاری اخراجات کی کارکردگی اور ساخت دونوں میں بہتری آسکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 'ون نیشن، ون الیکشن' ایک ایسی تجویز ہے جس کے تحت ملک میں لوک سبھا اور ریاستوں کی اسمبلیوں کے انتخابات ایک ساتھ کرانے کا مشورہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کے پیچھے دلیل یہ ہے کہ اس سے انتخابی اخراجات میں کمی آسکتی ہے۔ 2 ستمبر 2023 کو اس سلسلے میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی تاکہ اس پر فعال طور پر کام کیا جاسکے۔ اس کمیٹی کا چیئرمین سابق صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند کو مقرر کیا گیا تھا۔ انہوں نے اپنی رپورٹ بھی پیش کر دی ہے جس میں 'ایک ملک، ایک انتخاب' کی حمایت کی گئی ہے۔

فوجی افسران کو کتاب کی اشاعت سے قبل
وزارت دفاع کی منظوری لینی ہوگی
حکومت نئے قوانین بنانے میں مصروف!

نئی دہلی: (ایجنسیز) سابق آرمی چیف جنرل ایم ایم نروَنے (ریٹائرڈ) کی غیر مطبوعہ کتاب 'فور اسٹارز آف ڈیسٹنی' کے متعلق اٹھنے والے تنازعہ کے درمیان اب وزارت دفاع ایک اہم قدم اٹھانے کی تیاری کر رہی ہے۔ وزارت دفاع فوجی خدمات میں مصروف اور ریٹائرڈ فوجی اہلکاروں کے ذریعہ لکھی جانے والی کتابوں کے لیے نئی گائیڈ لائنز تیار کر رہی ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' پر وزارت دفاع کے ذرائع کے حوالے سے شائع خبر کے مطابق حال ہی میں اس تعلق سے ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میں نئے قوانین کا مسودہ تیار کرنے پر تفصیلی بریفنگ دی گئی ہے۔ مجوزہ ہدایات میں موجودہ سروس رولز اور آفیشل سیکرٹس ایکٹ (او ایس اے) کے التزامات کو شامل کیا جائے گا۔ اگر کسی کتاب میں فوج کے آپریشن، حکمت عملی یا حساس معلومات کا ذکر ہوگا، تو اسے پہلے وزارت دفاع کو بھیجنا ہوگا۔ وزارت اس مواد کی جانچ کرے گی اور اس کے بعد ہی اس کی اشاعت کی اجازت دی جائے گی۔ فی الحال ریٹائرڈ افسران کے لیے کتاب لکھنے کے حوالے سے کوئی ایک واضح اور یکساں قانون موجود نہیں ہے۔ لیکن آفیشل سیکرٹس ایکٹ (او ایس اے) کے تحت خفیہ معلومات کو عام کرنا جرم ہے۔ یہ قانون ریٹائرمنٹ کے بعد بھی نافذ رہتا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اظہار رائے کی آزادی اپنی جگہ ہے، لیکن قومی سلامتی سے وابستہ معلومات کا تحفظ سب سے زیادہ ضروری ہے۔ اس لیے مستقبل میں تنازعات سے بچنے کے لیے واضح قوانین بنائے جا رہے ہیں۔

نئے قوانین کیا ہوں گے؟

یہ ہدایات حاضر سروس اور ریٹائرڈ دونوں اہلکاروں پر نافذ ہوں گی۔

کتاب کی اشاعت سے قبل مسودے کی منظوری کے لیے ایک واضح طریقہ کار طے کیا جائے گا، جس میں وزارت دفاع یا آرمی ہیڈ کوارٹر سے اجازت لینا شامل ہوگا۔ موجودہ سروس رولز اور آفیشل سیکرٹس ایکٹ (او ایس اے) کی دفعات کو شامل کیا جائے گا، تاکہ خفیہ معلومات، آپریشنل تفصیلات، اندرونی طریقہ کار، آلات کی صلاحیت، انٹیلی جنس ان پٹ یا قومی سلامتی اور غیر ملکی تعلقات سے وابستہ معاملات کو ظاہر کرنے سے روکا جاسکے۔ ریٹائرڈ اہلکاروں کے لیے بھی حساس معلومات پر مبنی کتابوں کو تصدیق اور اجازت کے لیے وزارت دفاع کے پاس جمع کرانا لازمی ہوگا۔

فرضی کہانیوں (فکشن) میں بھی حقیقی حساس معلومات کا استعمال ممنوع رہے گا۔

یہ قوانین قومی سلامتی کو مضبوط بنانے اور خفیہ معلومات کے تحفظ کے لیے لائے جا رہے ہیں، کیونکہ فی الحال ایسی کوئی واحد تفصیلی گائیڈ لائن موجود نہیں ہے جو خاص طور پر ریٹائرڈ افسران کی کتابوں کی نگرانی کرتی ہو۔

پہلے کے اصول سے کتنا مختلف ہوگا؟: آرمی رولز 1954 کی دفعہ 21 کے تحت حاضر سروس اہلکاروں کے لیے سیاسی مسائل، سروس کے معاملات یا پیشہ ورانہ معلومات سے متعلق کسی بھی مواد کی اشاعت سے قبل مرکزی حکومت کی پیشگی اجازت لینا لازمی ہے۔

سروس رولز اور دفاعی خدمات کی ریگولیٹری باڈی کے تحت چین آف کمانڈ سے تحریری اجازت لینا لازمی ہے۔ ریٹائرڈ اہلکاروں پر آرمی ایکٹ نافذ نہیں ہوتا، لیکن آفیشل سیکرٹس ایکٹ زندگی بھر نافذ رہتا ہے، جو خفیہ معلومات کو ظاہر کرنے کو جرم قرار دیتا ہے۔ پنشن رولز میں 2021 کی ترمیم کے تحت انٹیلی جنس یا سیکورٹی اداروں میں کام کرنے والے ریٹائرڈ افسران کو اپنی تنظیم سے متعلق معلومات شائع کرنے سے پہلے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت ہے، ورنہ ان کی پنشن روکی جاسکتی ہے یا واپس لی جاسکتی ہے۔ حالانکہ ریٹائرڈ اہلکاروں کے لیے کوئی واضح سروس رولز موجود نہیں ہیں اور وہ ذاتی صوابدید پر منحصر رہتے ہیں۔ عوامی سطح پر دستیاب معلومات یا ذاتی رائے (جیسے سیاست یا قومی سلامتی پر) شائع کی جاسکتی ہے، لیکن حساس معاملات میں اجازت ضروری ہے۔

'ہندوستان واپس آئے بغیر وجے مالیہ کو کوئی راحت نہیں'، بامبے ہائی کورٹ نے دیا آخری موقع

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے مفرور کاروباری شخصیت وجے مالیہ کو سخت تنبیہ کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ جو شخص جان بوجھ کر عدالت کی کارروائی سے بچ رہا ہو، وہ انصاف پر مبنی راحت کا مطالبہ نہیں کرسکتا۔ عدالت نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اگر مالیہ ہندوستان واپس نہیں آتے تو ان کی عرضی پر سماعت ممکن نہیں ہوگی، تاہم منصفانہ اصولوں کے تحت انہیں اپنا موقف واضح کرنے کا ایک آخری موقع دیا جا رہا ہے۔ چیف جسٹس چندر شیکھر کی سربراہی والی بنچ وجے مالیہ کی اس عرضی پر سماعت کر رہی تھی جس میں انہوں نے مفرور معاشی مجرم قانون، 2018 کی آئینی حیثیت اور خود کو مفرور قرار دیے جانے کی کارروائی کو چیلنج کیا ہے۔

ریل مسافروں کو بڑی راحت: اب امرت بھارت اور
وندے بھارت سلیپر ٹرینوں میں بھی 'ایمرجنسی کوٹہ' ہوگا دستیاب

ٹرین کے سفر میں سب سے بڑی پریشانی یہ ہوتی ہے کہ اگر اچانک سفر کرنا پڑ جائے اور بروقت ٹکٹ نہ ملے، ریلوے نے اس کے متعلق ایک اہم فیصلہ لیا ہے۔ اب وندے بھارت سلیپر اور امرت بھارت ٹرینوں میں بھی ایمرجنسی کوٹہ نافذ کیا جا رہا ہے۔ یعنی خاص حالت میں مسافروں کو سیٹ ملنے کی امید بڑھ جائے گی۔ اس کے متعلق ریلوے بورڈ نے احکامات جاری کردیے ہیں۔ آیئے ذیل میں اس تعلق سے تفصیلی طور پر جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ وزارت ریل نے اہم قدم اٹھاتے ہوئے وندے بھارت سلیپر اور امرت بھارت ٹرینوں میں ایمرجنسی کوٹہ نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے بورڈ نے اس تعلق سے تمام زونل ریلوے کے پرنسپل چیف کمرشل مینیجرز اور کرس کے مینیجنگ ڈائریکٹر کو احکامات جاری کر دیے ہیں۔ اب تک ان ٹرینوں میں صرف خواتین کوٹہ، معذور افراد کوٹہ، سینئر سٹیزن کوٹہ اور ڈیوٹی پاس کوٹہ ہی نافذ تھا۔ آر اے سی جیسے دیگر ریزرویشن التزامات بھی ان ٹرینوں میں پہلے شامل نہیں تھے۔ لیکن جائزے کے بعد ریلوے نے ایمرجنسی کوٹہ شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے بورڈ کی نئی ہدایات کے مطابق جن امرت بھارت ٹرینوں میں 7 یا اس سے زیادہ سلیپر کوچ ہیں ان میں زیادہ سے زیادہ 24 برتھ ایمرجنسی کوٹے کے تحت ریزرو کی جا سکتی ہیں۔ جبکہ وندے بھارت سلیپر ٹرینوں میں ایمرجنسی کوٹہ مختلف زمروں کے حساب سے طے کیا گیا ہے۔ فرسٹ کلاس اے سی (1اے) میں ہفتہ کے عام دنوں میں 4 برتھ اور ویک اینڈ پر 6 برتھ ایمرجنسی کوٹے میں رکھی جاسکیں گی۔ سیکنڈ اے سی (2اے) ویک اینڈ پر 30 برتھ مقرر کی گئی ہیں۔ تھرڈ اے سی (3اے) میں ہفتے کے عام دنوں میں 24 اور ویک اینڈ پر 42 برتھ ایمرجنسی کوٹے کے لیے طے کی گئی ہیں۔ یہ انتظام ٹرینوں میں مانگ اور سفر کے دباؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ ریلوے بورڈ نے واضح کیا ہے کہ یہ کوٹہ ایڈوانس ریزرویشن پیریڈ (اے آر پی) سے یا بکنگ شروع ہونے کی تاریخ سے، جو بھی پہلے ہو نافذ سمجھا جائے گا۔ یعنی جیسے ہی ٹکٹوں کی بکنگ کھلے گی، اسی وقت سے ایمرجنسی کوٹہ بھی مؤثر ہو جائے گا۔ زونل ریلوے کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ مانگ اور سیٹوں کی دستیابی کی بنیاد پر وقتاً فوقتاً اس کوٹے کا جائزہ لے سکیں اور ضرورت پڑنے پر اس میں تبدیلی کر سکیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کسی ایمرجنسی حالت میں سفر کرنا پڑتا ہے، جیسے کہ طبی ایمرجنسی، خاندانی وجوہات یا سرکاری کام۔ ایسے وقت میں ٹکٹ ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایمرجنسی کوٹہ ہونے سے ریلوے کے پاس کچھ سیٹیں محفوظ رہیں گی، جنہیں ضروری حالات میں دیا جاسکے گا۔ اس سے مسافروں کو راحت ملنے کی امید ہے۔ حالانکہ یہ کوٹہ محدود ہوگا اور عام بکنگ کی طرح سب کے لیے کھلا نہیں رہے گا، بلکہ اسے صرف مخصوص حالات میں ہی استعمال کیا جائے گا۔

'2014 میں آپ کی حیثیت کیا تھی؟' کانگریس نے
ہردیپ سنگھ کے اپسٹین سے 'پروفیشنل رشتہ' والے بیان پر کیا طنز

'اپسٹین فائلز' نے دنیا کے کئی ممالک میں ہنگامہ برپا کر دیا ہے اور ہندوستان بھی ان ممالک میں شامل ہے۔ مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری اس معاملہ میں لگاتار اپوزیشن پارٹی کانگریس کی تنقید کا سامنا کر رہے ہیں۔ کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے اپسٹین سے اپنے رشتوں کو لے کر ہردیپ سنگھ پوری کے ذریعہ دی گئی صفائی پر سوالات کی بارش کردی ہے۔ انھوں نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر صبح سے کئی پوسٹ اس معاملے میں کیے ہیں اور تازہ ترین پوسٹ تو ہردیپ پوری کو کٹہرے میں کھڑا کرتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ اپنے آفیشل 'ایکس' ہینڈل پر جاری تازہ سوشل میڈیا پوسٹ میں پون کھیڑا نے ہردیپ سنگھ پوری سے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''پورے ملک میں ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ اپسٹین فائلز کی وجہ سے کئی ممالک میں استعفے ہو رہے ہیں۔ ہندوستان میں جو نام سامنے آئے ہیں، انھیں فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ مودی جی کا نام اپسٹین فائلز میں ہے، اور مودی جی کے آس پاس موجود لوگوں کا تو سینکڑوں بار ذکر ہے۔ مودی کابینہ میں وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے کل پریس کانفرنس کی۔ یہ کہتے ہیں کہ میرے 'پروفیشنل رشتے' تھے۔ صاحب! آخر تھے کیا آپ 2014 میں، جو آپ کے پروفیشنل رشتے تھے؟ آپ کی حیثیت کیا تھی 2014 میں؟'' پون کھیڑا نے یہ تبصرہ 'ایکس' پر اپنا ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے کیا ہے۔ اس ویڈیو میں وہ ہردیپ سنگھ پوری کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھتے ہیں کہ ''اپسٹین کس کے اشارے پر، کس کی ہدایت پر ریڈ ہاف مین کا ہندوستانی دورہ پلان کر رہا ہے؟ اور آپ (ہردیپ پوری) اس پلاننگ کو عمل میں لانے کے لیے، انتظامات کرنے کے لیے مدد کر رہے تھے۔'' وہ آگے بتاتے ہیں کہ ''اپسٹین کی ہدایت پر ہردیپ پوری چل رہے تھے، اپسٹین کس کی ہدایت پر چل رہے تھے وہ معلوم نہیں۔ یہ ہمیں نہیں معلوم کہ نریندر مودی اور اپسٹین کے درمیان ہردیپ پوری کڑی کا کام کر رہے تھے یا نہیں، لیکن ریڈ ہاف مین کے ہندوستانی دورہ میں ہوئے ایک پروگرام میں نریندر مودی نے شرکت کی تھی۔ یہ سب ہردیپ پوری کس حیثیت سے کر رہے تھے؟''

'وندے ماترم' سے متعلق حکومت کا سرکلر دستور کی دفعہ 25 کے منافی، یہ مذہبی آزادی سلب کرنے کی کوشش: جمعیۃ علماء

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمد حکیم الدین قاسمی نے مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے 'وندے ماترم' کے سلسلے میں جاری کردہ سرکلر کو نہایت تشویشناک قرار دیا ہے۔ انھوں نے واضح کیا ہے کہ یہ قدم دستور ہند کی دفعہ 25 کے تحت حاصل مذہبی آزادی کو سلب کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہند میں ہر شہری کو اپنے مذہب پر عمل کرنے، اس کی تبلیغ کرنے اور اپنے عقائد کے مطابق زندگی گزارنے کا ناقابل تنسیخ حق فراہم کیا گیا ہے۔ اس لیے کسی کے مذہبی عقیدہ کے خلاف اسے مخصوص نظم یا کلام کو پڑھنے پر مجبور کرنا آئین کے منافی ہے۔ مولانا محمد حکیم الدین قسمی نے بتایا کہ 'وندے ماترم' کے مکمل متن، خصوصاً چوتھے اور پانچویں بند میں مورتی وندنا اور بعض ہندو دیوی دیوتاؤں کا ذکر موجود ہے۔ اسلامی عقیدۂ توحید کے پیش نظر مسلمان غیر اللہ کی تعظیم یا پرستش نہیں کرسکتا اور نہ اس کی عبادت کا اظہار کرسکتا ہے۔ ایسا کرنے سے اس کا ایمان سلب ہو جائے گا۔ مولانا حکیم الدین قاسمی کا کہنا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند فی نفسہ اس نظم کی مخالف نہیں ہے۔ اگر اکثریتی مذہب کے لوگ اسے پڑھنا چاہیں، تو ان کو اختیار ہے، ہم ان کی راہ میں نہیں آتے۔ لیکن اسے تمام شہریوں کے لیے لازم قرار دینا یا اسکولوں میں کمسن بچوں کو اس کے پڑھنے پر آمادہ یا مجبور کرنا مذہبی آزادی پر قدغن لگانے کے مترادف ہوگا۔ ہندوستان ایک تکثیری اور کثیر المذاہب ملک ہے جہاں آئین کی بالادستی اور 'کثرت میں وحدت' کا اصول ہی قومی یکجہتی کی بنیاد ہے۔ اس بنیاد کو کمزور کرنے والا کوئی بھی قدم ملک کے مفاد میں نہیں ہوسکتا۔ مسلمانانِ ہند کا یہ متفقہ اور دوٹوک موقف ہے کہ مذہبی آزادی کے منافی کسی بھی فیصلے کو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ ہم حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ آئینی تقاضوں، عدالتی نظائر اور ملک کے ہمہ رنگ سماجی ڈھانچے کو پیش نظر رکھتے ہوئے مذکورہ سرکلر پر فوری نظر ثانی کرے تاکہ ملک میں مذہبی آزادی، آئینی وقار اور سماجی ہم آہنگی برقرار رہ سکے۔ جہاں تک وطن سے محبت کا تعلق ہے، تو یہ ہمارا دینی تقاضا ہے۔ ہم وطن سے ہمیشہ محبت کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے، لیکن کوئی ایسا لفظ قابل قبول نہیں جو عبادت کے زمرے میں آتا ہے، جس کا حق ہمیں ہمارے ملک کے آئین نے دیا ہے اور جس کی بنیاد پر یہ ملک شیشہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح متحد ہے۔

ناندیڑ ضلع میں 14 مارچ کو قومی لوک عدالت کا انعقاد

ناندیڑ، 12 فروری (ورق تازہ نیوز) قومی قانونی خدمات اتھارٹی، نئی دہلی کی ہدایت پر، مہاراشٹرا اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، ممبئی اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج وصدر، ناندیڑ ضلع لیگل سروسز اتھارٹی °° نریندر کے۔ برہے °° کی رہنمائی میں، ضلع لیگل سروسز اتھارٹی ناندیڑ کے زیر اہتمام °° 14 مارچ 2026 °° کو °° ضلع عدالت ناندیڑ اور ضلع کے تمام تحصیل عدالتوں °° میں °° قومی لوک عدالت °° کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس قومی لوک عدالت میں مفاہمت کے قابل زیر التوا °° فوجداری مقدمات، دیوانی مقدمات، موٹر حادثہ معاوضہ کے مقدمات، اراضی حصول (Land Acquisition) کے مقدمات، چیک باؤنس کے کیسز °° کے ساتھ ساتھ °° فیملی کورٹ کے قابل مصالحت مقدمات، کنزیومر فورم، کوآپریٹو کورٹ اور لیبر کورٹ °° کے مقدمات بھی تصفیے کے لیے رکھے جائیں گے۔ اسی طرح اس لوک عدالت میں °° دائر کرنے سے قبل کے معاملات °° جیسے بقایا °° پراپرٹی ٹیکس، بجلی کے بقایا بل، ٹیلی فون بل، مختلف بینکوں کے قرضہ وصولی کے کیسز، بقایا پانی کے بل °° وغیرہ کو بھی باہمی مفاہمت کے ذریعے نمٹانے کے لیے شامل کیا جائے گا۔ قومی لوک عدالت میں ہونے والے فیصلوں کے خلاف °° اپیل نہیں ہوتی °°۔ زیر التوا مقدمات میں جمع کی گئی °° عدالتی فیس 100 فیصد واپس °° کی جاتی ہے۔ اس عمل کے ذریعے بغیر کسی تلخی کے °° آسان، تیز اور مفت انصاف °° حاصل ہوتا ہے۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ جج وصدر، ناندیڑ ضلع لیگل سروسز اتھارٹی °° نریندر کے۔ برہے °° نے اپیل کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ مقدمات میں مصالحت کے لیے تمام فریقین بھرپور تعاون کریں۔ تمام فریقین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ مفاہمت کے لیے آتے وقت °° اپنا سرکاری شناختی کارڈ °° ساتھ لائیں۔ ضلع انتظامیہ نے تمام متعلقہ فریقین سے اپیل کی ہے کہ وہ 14 مارچ 2026 کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

معذوری ہمت نہ ہرا سکی: معظم ناخوا کی بیٹی عربیہ نے
کارڈیولوجسٹ ٹیکنیشن کورس میں شاندار کامیابی حاصل کرلی

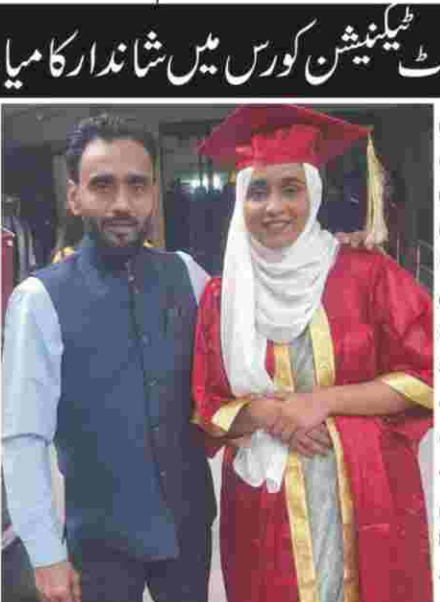

ممبئی 12 فروری (ایجنسیز) یہ کہانی حوصلہ اور عزم کی ایک ایسی مثال ہے جو ثابت کرتی ہے کہ جسمانی معذوری کوئی رکاوٹ نہیں بن سکتی جب دل میں خواب اور محنت کا جذبہ موجود ہو۔ ممبئی کے اناپ ہل علاقے، یورپین کمپاؤنڈ سے تعلق رکھنے والے معظم ناخوا نے 55 فیصد معذوری کے باوجود نہ صرف اپنی زندگی کو سنوارا بلکہ اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم اور کامیابی کی طرف رہنمائی کر کے ایک روشن مثال قائم کی ہے۔ ان کی بیٹی عربیہ معظم ناخوا نے حال ہی میں کارڈیولوجسٹ ٹیکنیشن کے کورس میں فرسٹ کلاس سے شاندار کامیابی حاصل کر کے پورے خاندان کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ معظم ناخوا کی زندگی کا سفر مشکلات سے بھرا رہا ہے۔ ان کی ابتدائی تعلیم حاجی اسماعیل حاجی الانا میونسپل اسکول سے ہوئی، جہاں انہوں نے بنیادی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے 1988 میں باندرہ اردو ہائی اسکول سے ثانوی تعلیم مکمل کی۔ 1994 میں انہوں نے گریجویشن کیا۔ طالب علمی کے دنوں میں وہ روزانہ لوکل ٹرینوں سے سفر کر کے کالج جاتے تھے۔ ان کا بچپن کا خواب ڈاکٹر بننے کا تھا، مگر متوسط طبقے سے تعلق اور پیدائشی جسمانی معذوری نے اس خواب کو پورا ہونے نہ دیا۔ تاہم معظم صاحب نے مایوسی کا شکار ہونے کے بجائے ہمت نہیں ہاری۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ اگر خود یہ خواب پورا نہ کر سکے تو اپنے بچوں کو وہ مواقع ضرور فراہم کریں گے جو انہیں نصیب نہ ہو سکے۔ گریجویشن کے بعد انہوں نے جی ٹکٹنگ اور ڈیٹا انٹری کا کورس مکمل کیا۔ 1997 میں انہوں نے ایس ٹی ڈی بوتھ اور سائبر کیفے کا کاروبار شروع کیا، جو کئی سالوں تک چلتا رہا۔ یہ کاروبار ان کی محنت اور لگن کا ثمر تھا۔ مگر 13-2012 میں ممبئی میں مونوریل منصوبے کی وجہ سے ان کی دکان متاثر ہوئی اور کاروبار بند کرنا پڑا۔ ایک سال تک شدید مالی مشکلات کا سامنا کرنے کے بعد 2014 میں انہوں نے ایک پرائیویٹ کمپنی میں ملازمت اختیار کی۔ آج بھی وہ اسی کمپنی میں خدمات انجام دے رہے ہیں اور اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھا رہے ہیں۔ 1997 میں معظم ناخوا کی شادی تنویر سے ہوئی۔ تنویر صاحبہ آرٹس میں گریجویٹ ہیں اور فی الحال وامن راو مہاڈک بال واڑہ میں معلمہ کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ دونوں میاں بیوی نے مل کر اپنے بچوں کی تعلیم اور تربیت پر خصوصی توجہ دی۔ انہوں نے بچوں کو ہمیشہ یہ پیغام دیا کہ محنت اور ایمانداری سے کوئی بھی منزل حاصل کی جاسکتی ہے۔ ان کے بڑے بیٹے تبریز نے سینٹ مائیکل اسکول سے ایس ایس سی مکمل کیا۔ اس کے بعد صابو صدیق کالج سے سائنس میں بارہویں کیا۔ بعد ازاں ٹی ایس رحمن انسٹی ٹیوٹ آف ہوٹل مینجمنٹ سے متعلقہ کورس مکمل کر کے آج کل دبئی میں ایک اچھی ملازمت کر رہے ہیں۔ بیٹی عربیہ نے کانوینٹ اسکول سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ خالصہ کالج سے سائنس میں بارہویں مکمل کرنے کے بعد انہوں نے پیرا میڈیکل فیلڈ میں قدم رکھا۔ کارڈیولوجسٹ ٹیکنیشن کا کورس کرتے ہوئے انہوں نے نہ صرف امتحانات میں نمایاں نمبر حاصل کیے بلکہ فرسٹ کلاس میں کامیاب ہو کر اپنے والدین کا خواب پورا کیا۔ یہ کامیابی محض ایک ڈگری نہیں بلکہ برسوں کی محنت، قربانی اور مثبت سوچ کا نتیجہ ہے۔ معظم ناخوا کی شخصیت صرف خاندانی ذمہ داریوں تک محدود نہیں۔ وہ سماجی خدمات میں بھی بہت فعال ہیں۔ وہ شفاء چیریٹیبل ٹرسٹ کے صدر ہیں، کوکنی کمیونٹی فورم کے جنرل سکریٹری، ہاؤسنگ سوسائٹی کے چیئرمین، انجمن اتحاد سوسائٹی کے جوائنٹ سکریٹری اور دابھول ایجوکیشن سوسائٹی میں بھی جوائنٹ سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مختلف تنظیموں میں ایگزیکٹو ممبر اور مشیر کی حیثیت سے ان کی مصروفیات جاری رہتی ہیں۔ 55 فیصد معذوری کے باوجود وہ گھر بیٹھنے کے بجائے سماج کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتے رہے ہیں۔ عربیہ کی یہ کامیابی ان کے لیے ایک سنہرا لمحہ ہے۔ معظم ناخوا کہتے ہیں کہ ''میں خود ڈاکٹر نہ بن سکا، مگر آج میری بیٹی میڈیکل فیلڈ میں قدم رکھ کر دل کی بیماریوں کے مریضوں کی مدد کرے گی۔ یہ میرے لیے سب سے بڑی خوشی ہے۔'' یہ کہانی ہر اس شخص کے لیے ایک سبق ہے جو مشکلات کا شکار ہے۔ یہ بتاتی ہے کہ عزم، محنت اور خاندانی حمایت سے کوئی بھی خواب پورا کیا جا سکتا ہے۔ معظم ناخوا کی زندگی سے یہ سبق ملتا ہے کہ معذوری جسم کی ہوسکتی ہے، مگر ہمت اور سوچ اگر مضبوط ہو تو کوئی بھی منزل دور نہیں رہتی۔ انکی بیٹی عربیہ کی کامیابی نہ صرف خاندان بلکہ پورے علاقے اور کمیونٹی کے لیے فخر کا باعث ہے۔ یہ داستان ان تمام والدین کے لیے ایک پیغام ہے جو اپنے بچوں کے روشن مستقبل کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں کہ قربانیاں رائیگاں نہیں جاتیں۔

ناندیڑ ضلع میں' 1,362 آپلے سرکار سیوا کیندر' منظور
14 سے 23 فروری تک آن لائن درخواست دینے کی اپیل

ناندیڑ، 12 فروری: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کی گرام پنچایت حدود میں '** آپلے سرکار سیوا کیندر (سیتو **' (شروع کرنے کا فیصلہ ضلع سیتو کمیٹی، ناندیڑ نے کیا ہے۔ ضلع کی مجموعی 1,322 ** گرام پنچایتوں ** میں 1,362 ** آپلے سرکار سیوا کیندروں ** کو منظوری دی جارہی ہے۔ ضلع کلکٹر ** راہل کرڈیلے ** نے اپیل کی ہے کہ خواہشمند افراد 14 ** فروری 2026 صبح 11 بجے سے 23 فروری 2026 شام 6 بجے تک ** آن لائن طریقے سے درخواست جمع کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ درخواست گزار مقررہ لنک پر جا کر تمام ضروری معلومات درست طریقے سے بھر کر آن لائن درخواست جمع کریں۔ اس منصوبے کا بنیادی مقصد دیہی علاقوں کے شہریوں کو سرکاری اسکیموں اور خدمات ** آسان، شفاف اور تیز رفتاری سے ** فراہم کرنا ہے۔ '** آپلے سرکار سیوا کیندر **' کے ذریعے مختلف سرٹیفکیٹس، اسناد، لائسنس، سرکاری درخواستیں اور متعدد آن لائن خدمات ** گاؤں کی سطح پر ** دستیاب ہوں گی۔ اس سے شہریوں کو بار بار تحصیل یا ضلع ہیڈ کوارٹر جانے کی ضرورت نہیں رہے گی، جس سے ** وقت، محنت اور اخراجات کی بچت ** ہوگی۔ اس اقدام سے دیہی علاقوں کے نوجوانوں اور نوجوان خواتین کے ساتھ ساتھ ** معذور افراد ** کے لیے بھی ** خود روزگار کے بڑے مواقع ** پیدا ہوں گے۔ خالی گاؤں کی مجموعی جگہوں میں سے 5 ** فیصد نشستیں معذور افراد کے لیے ترجیحی طور پر مختص ** کی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں اشتہار، خالی گاؤں کی فہرست اور شرائط وضوابط سے متعلق تفصیلی معلومات ناندیڑ ضلع کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ ضلع انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مزید معلومات کے لیے **https://nanded.gov.in** ویب سائٹ کا مشاہدہ کریں۔

ورقِ تازہ

12 Feb. 2026 — اداریہ

معاشی نو آبادیات کے خلاف اتحاد

ہندوستان کے سیاسی اور سماجی افق پر ایک بار پھر احتجاجی لہریں نمو پا رہی ہیں۔ سینوکت کسان مورچہ اور ملک کی درجن بھر بڑی ٹریڈ یونینوں کی جانب سے کیا گیا بھارت بند محض ایک ہڑتال نہیں بلکہ حکومت کی حالیہ معاشی پالیسیوں کے خلاف عوامی بے چینی کا ایک واضح اظہار ہے۔ سال 2026 کے آغاز میں کسانوں اور مزدوروں کا یہ اتحاد اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ملک کی معاشی ترقی کے دعووں اور زمینی حقائق کے درمیان ایک ایسی خلیج پیدا ہو رہی ہے جسے نظر انداز کرنا حکومت کے لیے سیاسی طور پر مہنگا ثابت ہو سکتا ہے۔ اس احتجاج کے مرکز میں ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ، نئے لیبر کوڈ اور بجلی و بیج سے متعلق مجوزہ قوانین ہیں، جو براہِ راست عام آدمی کی روزی روٹی سے جڑے ہوئے ہیں۔ کسان تنظیموں کا سب سے بڑا خدشہ 'ہند-امریکہ عبوری تجارتی معاہدہ' سے متعلق ہے۔ حکومت اسے عالمی منڈیوں تک رسائی کا ذریعہ قرار دے رہی ہے، لیکن کسان اسے معاشی نو آبادیات کا نیا خاکہ سمجھ رہے ہیں۔ اندیشہ یہ ہے کہ امریکہ سے سستی ڈیری اور زرعی مصنوعات کی درآمد ہمارے مقامی کسانوں کو مقابلے سے باہر کر دے گی۔ جب ہم ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ تجارتی معاہدوں کی طرف قدم بڑھاتے ہیں، تو اس بات کو یقینی بنانا ناگزیر ہے کہ کہیں ہم اپنی زرعی خودمختاری کا سودا تو نہیں کر رہے۔ بیج بل 2025 پر کسانوں کا اعتراض بھی اسی تناظر میں ہے کہ اس سے بیجوں کی قیمتوں پر ملٹی نیشنل کمپنیوں کا کنٹرول بڑھے گا، جو کسان کو اپنی ہی زمین پر مزدور بنا کر رکھ سکتا ہے۔

مزدور تنظیموں کی جانب سے نیو لیبر کوڈ کی مخالفت ایک سنجیدہ پہلو ہے۔ صنعتی ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ کوڈ کاروبار میں آسانی کے لیے ضروری ہے، لیکن ٹریڈ یونینوں کا الزام ہے کہ یہ قوانین مزدوروں کے تحفظ کو ختم کر کے کارپوریٹ گھرانوں کو فائدہ پہنچائیں گے۔ دوسری طرف ''وی بی جی رام جی قانون 2025'' کو منریگا کے متبادل کے طور پر پیش کرنا دیہی علاقوں میں بے روزگاری کے حوالے سے نئے خدشات کو جنم دے رہا ہے۔ منریگا نے دیہی معیشت کو سہارا دیا تھا، اور اس کے ڈھانچے میں کوئی بھی بڑی تبدیلی دیہی روزگار کی ضمانت کو کمزور کر سکتی ہے۔ اسی طرح بجلی بل 2025 اور اسمارٹ میٹروں کا نفاذ غریب صارفین پر اضافی مالی بوجھ ڈالنے کا سبب بن سکتا ہے۔ حزبِ اختلاف، بالخصوص راہل گاندھی کی جانب سے بھارت بند کی حمایت نے اس احتجاج کو ایک مضبوط سیاسی رخ دے دیا ہے۔ راہل گاندھی کا یہ سوال کہ ''کیا وزیر اعظم عوام کی آواز سنیں گے''، جمہوریت میں جوابدہی کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ تاہم، یہاں ایک تنقیدی نکتہ یہ بھی ہے کہ کیا احتجاج ہی ہر مسئلے کا حل ہے؟ کسان تحریک 2020-21 کے تلخ تجربات ابھی قوم کے ذہنوں میں تازہ ہیں، جہاں طویل تعطل اور جانوں کے ضیاع کے بعد قوانین واپس لیے گئے تھے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اس بار معاملات کو اس نہج تک پہنچنے ہی نہ دے جہاں پورا ملک مفلوج ہو جائے۔

حکومت کے لیے اصلاحی راستہ یہ ہے کہ وہ ان تمام اسٹیک ہولڈرز یعنی کسانوں اور ٹریڈ یونینوں کے ساتھ میز پر بیٹھ کر سنجیدہ مذاکرات کرے۔ کسی بھی قانون کو عوام مخالف قرار دیے جانے سے بچنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ قانون سازی کے عمل میں ان لوگوں کو شامل کیا جائے جن پر اس کے براہِ راست اثرات پڑنے ہیں۔ 300 یونٹ مفت بجلی اور بیجوں کی قیمتوں پر قابو پانے جیسے مطالبات پر غور کرنا کوئی مشکل کام نہیں اگر نیت عوامی بہبود کی ہو۔ ہندوستان کی ترقی کا سفر کسانوں اور مزدوروں کے خون پسینے کے بغیر نامکمل ہے۔ بھارت بند حکومت کے لیے ایک انتباہ ہے کہ معاشی اصلاحات کا رخ کارپوریٹ گھرانوں کی تجوریوں سے ہٹ کر کسانوں کے کھیتوں اور مزدوروں کے گھروں کی طرف مڑنا چاہیے۔ اگر آج ان کی آواز کو نظر انداز کیا گیا، تو سماجی و معاشی عدم استحکام کی جو لہر اٹھے گی، اس پر قابو پانا مشکل ہوگا۔ اب وقت آگیا ہے کہ حکومت ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس'' کے نعرے کو عملی جامہ پہنائے اور کسان-مزدور اتحاد کے ان خدشات کو دور کر کے ایک متوازن معاشی ڈھانچہ تشکیل دے۔

بھارتی فضائیہ پوکھرن میں وایو شکتی-26 مشق میں طاقت کا مظاہرہ کرے گی

جیسلمیر۔12 رفروری۔ایم این این۔ہندوستانی فضائیہ 27 فروری 2026 کو جیسلمیر میں پوکھران ایئر ٹو گراؤنڈ رینج میں ورزش وایو شکتی۔26 کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے گی۔ یہ مشق آئی اے ایف کے طویل عرصے سے فضائی حدود کے پہلے سے طے شدہ ٹارگٹ، ملٹی رینج کے اہداف کی تصدیق کرتے ہوئے آپریشن سندور کی کامیابی کو بھی اجاگر کرے گی۔ مشق میں آپریشنز، اور 'آتم نیر بھر بھارت' کے وژن کے مطابق، مقامی پلیٹ فارمز کا استعمال کرتے ہوئے فیصلہ کن اثرات فراہم کرنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا جائے گا۔ انڈین ایئر فورس کو سب سے پہلے، تیز ترین اور سخت ترین جواب دہندہ کے طور پر بیان کرتے ہوئے، سروس نے کہا کہ یہ مشق دشمن کو تیزی سے سزا دینے، شروع سے ہی آپریشنل ماحول پر حاوی ہونے اور حکمت عملی سے متعلق کارروائیوں کو حکمت عملی کے نتائج میں تبدیل کر کے آپریشن کے دوران فیصلہ کن طور پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت کا مظاہرہ کرے گی۔ یہ مشق اس بات کی ایک جھلک بھی فراہم کرے گی کہ کس طرح انڈین ایئر فورس انسانی امداد اور آفات کے انتظام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کل 77 لڑاکا طیارے، 43 ہیلی کاپٹر اور آٹھ ٹرانسپورٹ طیارے تعینات کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ 277 ہتھیار اور 12000 کلو گرام دھماکہ خیز مواد استعمال کیا جائے گا۔ ایئر فورس کے وائس چیف ایئر مارشل ناگیش کپور نے میڈیا کو بتایا کہ یہ مشق فضائیہ کی مستقبل کی جنگیں جیتنے کی صلاحیت، اس کی ڈیٹرنس پاور اور طویل فاصلے تک ہدف کو نشانہ بنانے میں برتری کا مظاہرہ کرے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

انسان کا سب سے محفوظ سرمایہ علم ہے!!

جاوید بھارتی

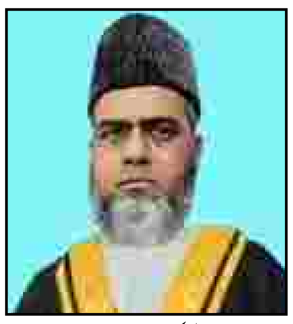

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے، سونے چاندی اور دیگر دھات پر مبنی تیار شدہ زیورات صرف عورتوں کے لئے مخصوص ہیں لیکن علم ہر انسان کا زیور ہے اور یہی سب سے محفوظ زیور ہے، سب سے محفوظ سرمایہ ہے۔ دنیا کا مال واسباب چھینا جاسکتا ہے، دولت کو لوٹا جاسکتا ہے، بیگ سوٹ کیس، بیڈنگ، بکس، صندوق وغیرہ چوری کیا جاسکتا ہے لیکن علم لوٹا نہیں جاسکتا، علم چھینا نہیں جاسکتا، علم چوری نہیں کیا جاسکتا۔ چاہے انسان کسی بھی حالت میں ہو کسی مکان میں رہائش پذیر ہو یا سفر میں ہو ،شہر میں ہو یا دیہات میں ہو، اپنے ملک میں ہو یا بیرون ملک میں ہو، امیر ہو یا غریب، سرمایہ دار ہو یا مزدور، ملازم ہو یا مدیر،، اس کے پاس علم ہے تو وہی سب سے محفوظ سرمایہ ہے،، کسی بھی تعلیم یافتہ انسان کو کوئی دوسرا انسان پریشان کرسکتا ہے، اسے مار سکتا ہے، اس کی ہڈیاں توڑ سکتا ہے لیکن چاہے کہ اس کا علم اس سے چھین لے تو یہ ناممکن ہے۔ علم روشنی ہے اور جہل اندھیرا ہے، علم سے انسان کے اندر حرام وحلال کی تمیز آتی ہے، جائز اور ناجائز کی پہچان ہوتی ہے۔ کچھ لوگ سوال اٹھاتے ہیں کہ جن کے پاس علم ہے وہ لوگ بھی ایسے کام کرتے ہیں جو مذہبی اعتبار سے درست نہیں ہوتے تو پھر جہاں یہ بات کہی جاتی ہے کہ علم سے انسان کے اندر حرام وحلال اور جائز و ناجائز کی پہچان ہوتی ہے تو پھر وہ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بھی ایسا کیوں کرتے ہیں تو اس کا صحیح جواب تو یہی ہے کہ علم حاصل کرنے کے بعد اللہ کی بارگاہ میں دعا گو ہونا بھی ضروری ہے کہ اے اللہ میرے علم کے ساتھ تو اپنی رحمتیں شامل حال رکھنا،، اور کسی بھی تعلیم یافتہ شخص پر اللہ کی رحمتیں شامل حال ہوں گی تو یقیناً اس کا قدم کبھی نہیں بہکے گا کیونکہ جس کے ساتھ اللہ کی رحمت شامل حال ہوگی تو اس کا اٹھایا ہوا ہر قدم ملک وملت کے لیے نفع بخش ہوگا اور جو علم حاصل کرنے کے بعد اپنے علم پر گھمنڈ کرے گا تو ایسے شخص کا قدم کبھی بھی بہک سکتا ہے۔ یہ بات صحیح ہے کہ تاریخ کا مطالعہ کرنے پر یہی بات سامنے اتی ہے کہ اکثر گمراہ وہی لوگ ہوئے ہیں جو تعلیم یافتہ رہے ہیں علم سے محروم کسی شخص کے گمراہ ہونے کی کبھی کوئی بات سامنے نہیں ائی ہے حال ہی میں بھی بہت سے لوگوں کو دیکھا گیا ہے جو گمراہ ہوئے ہیں تو وہ تعلیم یافتہ ہی رہے ہیں اس سے بھی یہ ثابت ہوتا ہے کہ کچھ لوگ علم حاصل کرنے کے بعد ایسا راستہ اختیار کرتے ہیں کہ وہ راستہ اندھیرے کی طرف جاتا ہے اس لیے علم حاصل کرنے کے بعد انہیں اللہ کی ذات پر بھروسہ نہیں ہوتا بلکہ وہ اپنی عقل دماغ کا استعمال شروع کر دیتے ہیں اگر اللہ کی رحمت ان کے علم کے ساتھ شامل حال ہوتی تو وہ ایسا قدم ہرگز نہیں اٹھاتے اور اندھیروں وہ گمراہیوں کی طرف جانے والا راستہ کبھی نہیں اختیار کرتے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اپنی عقل اور دماغ کا استعمال کرنے سے پہلے یہ ضرور سوچتے کہ یہ دل وہ دماغ عقل وشعور مجھے جو ملا ہے یہ اللہ رب العالمین کی طرف سے ہی ملا ہے اور جسے اللہ رب العالمین کی ذات پر بھروسہ ہوگا تو وہ کہیں ناکام نہیں ہوگا بلکہ کامیابی ہوگا۔

علم سرمایہ ہے اور علم دین عظیم سرمایہ ہے،، اج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم دین کی بھی تعلیم حاصل کریں اور عصر جدید کی بھی تعلیم حاصل کریں اسلام میں حافظ ہونے کا بہت بڑا مرتبہ ہے وہ والدین بہت خوش نصیب ہیں جن کی گود میں پلنے والے بچوں کو اللہ تبارک وتعالی نے اپنی ذمہ داری سونپی ہے ان کے نام کے ساتھ حافظ لگنا اللہ کے پیارے نام کے ساتھ جڑ جانا ہے اج کے دور میں ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ اپنے بچوں کو ڈاکٹر انجینیئر ائی ایس ائی پی ایس ایم بی بی ایس افسر بنانا ضروری ہے تاکہ وہ لوگوں کے کام اسکیں اور ان کے اندر قوم کی خدمت کا جذبہ پیدا ہو مگر اس سے پہلے انہیں دینی تعلیم دے کر نیک انسان بنانا بھی بے حد ضروری ہے اس کے بغیر دونوں زندگیاں بے کار ثابت ہو سکتی ہیں۔ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ زندگی میں کامیابی بلندی اور اعلی مقام حاصل کرنے کے لیے ایک اچھے استاد کی ضرورت ہوتی ہے علم حاصل کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ محنت اخلاق اور لگن کے ساتھ اگے بڑھنے کے لیے جدو جہد کرے تبھی اس کا مستقبل روشن ہوگا اور وہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد معاشرے میں بہترین کردار ادا کرسکے گا۔ مدارس دینیہ کا قیام مقاصد نبوت میں سے ایک اہم مقصد ہے جہاں تک بات عصری تعلیم کی ہے تو یاد رکھیں کہ عصری تعلیم کی ضرورت بھی ہر دور میں رہی ہے اور ائندہ بھی رہے گی اسی لیے اب ایسے تعلیمی اداروں کے قیام کی ضرورت ہے جہاں ایک ہی چھت کے نیچے دینی اور عصری تعلیم کا موثر انتظام ہو۔ علمائے کرام کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ شریعت اور سماج دونوں کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے ٹھوس لائحہ عمل تیار کریں کیونکہ علمائے کرام شریعت کے ساتھ سماج و معاشرہ اور سوسائٹی کے بھی نمائندے ہوتے ہیں تعلیم کے ساتھ تربیت کا بھی مضبوط انتظام ہونا ضروری ہے کیونکہ تعلیم اور تربیت دونوں کا بڑا گہرا لگاؤ ہے جس شخص کے پاس تعلیم کے ساتھ بہترین تربیت بھی ہوتی ہے تو وہ ہر میدان میں کامیاب نظر اتا ہے ورنہ ایسا بھی دیکھا جاتا ہے کہ اعلی تعلیم حاصل کرنے کے بعد انسان خود کو اپنے سماج سے الگ کر لیتا ہے اور جس کے پاس تعلیم کے ساتھ بہترین تربیت بھی ہوتی ہے تو اس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ میرے سماج کے لوگ اور میری ابادی کے لوگ بھی تعلیم یافتہ ہوں اور ایک تعلیم یافتہ کی یہی سوچ بھی ہونی چاہیے اسی کو علم نافع کہتے ہیں۔

ماہ صیام حصول تقویٰ اور نجات کا ضامن ہے۔۔!

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار حیدرآباد

فرمان حق تعالی ہے، (سورۃ البقرہ آیت نمبر 183) (اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کردیئے گئے، جس طرح تم سے پہلے انبیاء کے پیروں پر فرض کردیئے گئے تھے۔ اس سے توقع ہے کہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہوگی۔) جس طرح ہم دنیا میں اپنی عمارتوں کی آبپاشی کرتے اور داغ دوزی کی طرف توجہ دیتے ہیں، اس کا صرف یہی ایک مقصد ہوتا ہے کہ ہماری یہ عمارتیں گرنے جھڑنے اور بدنما ہونے سے محفوظ رہیں، ٹھیک یہی معاملہ ہمارے پروردگار آقا و مالک کا ہے جو ساری کائنات کا تنہا خالق و معمار بھی ہے۔ الغرض جسطرح ہماری اپنی عمارتیں ہم کو پیاری لگتی ہیں اس سے کئی گنا زیادہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو عزیز رکھتا ہے۔ اور اس کی محبت اتنی وسیع ہے کہ وہ اپنے بندوں کو دنیا کی ستر ماؤں سے زیادہ چاہتا ہے، صرف اتنا ہی نہیں بلکہ ہمارا خالق و مالک جو حقیقت میں سلطان کائنات ہے، اتنا باریک بین ہے کہ اپنے بندوں میں کسی قسم کی خرابی یا کجی کو ہر گز گوارہ نہیں کرتا یعنی اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ اس کے بندے ہر وقت درست حال میں اپنی زندگی کے شب و روز گذاریں۔ اس عظیم مقصد کیلئے اللہ نے اپنے بندوں کیلئے سال میں ایک مرتبہ ایک ایسے ماہ مبارک کو مقرر کردیا کہ، ان ایام میں اپنے بندوں کی سالانہ تربیت و اصلاح ہوجائے۔ غرضیکہ آیت مبارکہ مذکورہ بالا کا آغاز "اے ایمان والو" کے شاندار خطاب سے ہورہا ہے۔ اور آگے فرمایا جارہا ہے، تم لوگوں پر روزے فرض کردیئے گئے اور روزے کیوں فرض کردیئے گئے اس کا فائدہ یہ بتایا جارہا ہے کہ اس کے ذریعہ تم میں تقویٰ پیدا ہو اس چھوٹی سی آیت مبارکہ کا بغور مطالعہ کرنے سے ہمیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بندوں سے محبت کرتے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس کی طرف سے روانہ کردہ سابق انبیاء علیہم السلام؛ ان کی کتابوں اور آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ پر نازل کردہ کتاب قرآن مجید پر یقین کرتے ہیں، اور اپنی اخروی حیات کے لئے فکرمند رہتے ہیں یعنی توحید، رسالت آخرت کا زبانی اقرار کرنے کے ساتھ اس کے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے عملی میدان میں سرگرداں رہتے ہیں ایسے لوگوں کو بڑے پیار کے ساتھ خطاب کرتے ہیں کہ اے ایمان والے میرے بندو تم پر روزے فرض کردیئے گئے۔۔! لیکن اپنی بشری کمزوریوں کی بناء پر اپنے آپ کو درست حال میں نہیں رکھ پاتے (جسطرح اللہ کو مطلوب ہے)، ان کمزوریوں و کوتاہیوں کو دور کرنے کیلئے اپنی بے پایاں محبت کے تحت سال میں ایک مرتبہ ایک ایسا نسخہ اکسیر تجویز فرمایا ہے جو گذشتہ انبیاء کی امتوں کیلئے بھی عطا کیا گیا تھا تاکہ اس کے ذریعہ ایمان والوں کے اندر سے ہر قسم کا عیب ہر قسم کی کجی، نافرمانی و عدول حکمی کی کیفیت (جو کہ بشری تقاضہ کے تحت پائی جاتی ہے اس) کا خاتمہ کیا جائے اس "نسخہ اکسیر" کا قرآنی نام روزہ "صوم" ہے اور روزوں کی یہ شان بیان فرمائی گئی کہ اس کے ذریعے تقویٰ و پرہیزگاری کی کیفیت وجود میں آتی ہے۔ تقویٰ "خوف" دوطرح کا ہوتا ہے! ایک دشمن کا یا نقصان پہچانے والے خونخوار حیوان کا۔۔! اور ایک تقویٰ اللہ رب العزت کا ہوتا ہے لیکن ان دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ یعنی دشمن کا تقویٰ دشمن سے دور کرتا ہے اور اللہ رب العلمین سے تقویٰ پرہیزگاری، فرمانبرداری و اطاعت کا سبب بنتا ہے، اور یہ خوف "اللہ رحمن ورحیم" کے قریب کردیتا ہے۔ مثال کے طور پر اسی روزہ کو لے لیجئے کہ روزہ کی حالت میں انسان اگر چاہے تو چھپ چھپا کر کچھ کھا پی سکتا ہے لیکن ایک صائم (روزہ دار) ہرگز ہرگز اسطرح کا عمل نہیں کرتا۔ کیونکہ بحالت روزہ اس کے اندر خدا کا خوف چھایا رہتا ہے۔ یعنی روزہ کے ذریعہ اس کا ایمان اتنا قوی ہوتا ہے کہ اسے اس بات کا احساس ہونے لگتا ہے کہ خواہ مجھے کوئی دیکھے یا نہ دیکھے میرا رب مجھے ضرور دیکھ رہا ہے جس کے نام پر اور جس کے حکم پر میں نے روزہ رکھا ہے۔ الغرض اس ماہ مبارک کی تربیت، اہل ایمان کو یہ یاد دہانی کرواتی رہتی ہے کہ اللہ ہر وقت مجھ پر نظر رکھے ہوئے ہے ٹھیک اسی یقینی کیفیات کے ساتھ باقی زندگی گزارنے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ہر سال "ماہ صیام" (رمضان المبارک) کو لاتے رہتا ہے تاکہ اللہ پر ایمان لانے والے بندے، ارتقائی منازل طئے کرتے ہوئے، ایک صالح بندے مومن کی حیثیت سے اس دنیائے فانی سے منتقل ہوکر ہمیشہ کی زندگی میں جنت جیسی نعمت حاصل کرسکیں، جو صرف مومنین، اور متقیوں کیلئے تیار کی گئی ہے۔ یہاں پر غور طلب بات یہ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کی تربیت کیلئے ماہ رمضان کو ہی کیوں منتخب فرمایا؟ یہ اس لئے کہ اس ماہ مبارک میں قرآن کا نزول ہوا لہذا قرآن حکیم کی نسبت سے اس ماہ کو ماہ صیام، کی حیثیت سے عزت بخشی گئی اور اپنے بندوں کیلئے اسی ماہ بابرکت کا انتخاب فرمادیا۔ یعنی تمام انسانوں کیلئے دستور حیات کو اسی ماہ میں نازل کیا اور ان کی اہم تربیت کیلئے بھی اسی ماہ کو خاص طور پر منتخب کردیا، گویا قرآن مجید اور ماہ رمضان کا ایک دوسرے سے بہت گہرا تعلق پیدا کردیا ہوگیا۔ ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کیلئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی (کتاب) ہے" یعنی قرآن کو رمضان کے ساتھ اور روزوں ماہ صیام کے ساتھ جوڑنے کا مقصد یہی معلوم ہوتا ہے کہ روزہ حصول تقویٰ اور نجات کا ضامن بن جاے، اس کیلئے پورے آداب واحکام اور شرائط کا اہتمام کرنا ہر روزہ دار کے لئے ضروری ہے۔ جب انسانوں میں تقویٰ آجائے تو ان کی زندگی قرآن سے قریب ہوگی ایمان میں توحید خالص آئے گی اعمال میں سنتوں کا رواج ہوگا حق و باطل میں تمیز پیدا ہوگی من چاہی زندگی سے اجتناب کرتے ہوئے رب چاہی زندگی گذارنے کا جذبہ ابھرے گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندوں کو پیدا فرمانے کے بعد یوں ہی نہیں چھوڑا ہے بلکہ ان کی رہنمائی اور رہبری کیلئے اپنے بندوں ہی میں سے معصوم افراد کا بہترین انتخاب فرماتے ہوئے مختلف ادوار میں انبیاء علیہم السلام کو متعلقہ قوموں کے اندر سے معبوث فرماتا رہا اور اس سلسلہ کو یوں ختم فرمایا کہ حضرت سید عالم محمد مصطفی ﷺ کے قلب اطہر پر ایک ایسی کتاب نازل فرمادی گئی جو اب رہتی دنیا تک خدائے واحد لا شریک کا بھیجا ہوا آخری پیغام ہے۔ غرضیکہ قرآن کا نزول اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی و رسول بنانا اور ماہ صیام کے روزے اس کا یہی مقصد ہے کہ بندوں کی پوری زندگی اللہ کی مرضی کے عین مطابق گزرے؛ چاہے اس کا تعلق معاشرت، معشیت، اخلاق سے ہو یا امارت وسیاست کا میدان ہو یہ ساری چیزیں شریعت محمّدی کے عین مطابق ہوجائیں جس طرح ایک روزہ دار اپنے نفس پر قابو پاتے ہوئے شیطان ملعون کا مقابلہ کرتا ہے اور اپنے مالک کے احکام بجالاتا ہے باقی عام دنوں میں بھی باطل طاقتوں کا انکار کرے اور اپنے مالک کو ہی حقیقی مقتدر اعلیٰ جانے اس کو اپنا حاکم وفرمانروا بنالے، جس طرح روزہ دار اللہ ہی سے ڈرتا ہے ٹھیک اسی طرح باقی تمام زندگی میں بھی صرف اور صرف اللہ ہی کا خوف کھائے۔ جب یہ خوبی پیدا ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو ایک ایسا عظیم الشان حوصلہ عطا فرماتے ہیں کہ تمام باطل خداؤں سے آدمی کو بے خوف و نڈر کردیتے ہیں۔

استقبال رمضان ۲۰۲۶ء

محمد ہاشم القاسمی

(خادم دارالعلوم پاڑا ضلع پرولیا مغربی بنگال)

رمضان، اسلامی قمری کیلنڈر کا نواں مہینہ ہے، دنیا بھر میں مسلمان رحمت، برکت، مغفرت، اور جہنم سے چھٹکارا والے مہینے رمضان المبارک کا شدت سے انتظار کرتے ہیں۔ اس ماہ مقدس کی آمد میں صرف چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ ماہرین فلکیات نے پہلا روزہ کب ہوگا اور عیدالفطر کب منائی جائے گی، اس حوالے سے پیشگوئی کی ہے۔ ماہر فلکیات مولانا ثمیر الدین قاسمی لندن کے شہر مانچسٹر میں قیام پزیر ہیں، رویت ہلال کے سلسلے میں ان کی اکثر پیش گوئی صحیح ثابت ہوئی ہے ان کے حساب سے ہندوستان۔ پاکستان۔ بنگلہ دیش۔ برما۔ نیپال۔ ایران۔ افغانستان میں پہلا رمضان 19 فروری بروز جمعرات کو ہے۔ اور عیدالفطر 21 مارچ بروز سنیچر کو ہوگی۔ ان شاءاللہ۔ انہوں نے پورے وثوق سے کہا ہے کہ "اسی اعتبار سے اپنی چھٹی بک کرائیں"۔ (ثمیر الدین قاسمی) العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق امارات فلکیاتی انجمن نے نئے ہجری سال 1477 میں پہلا روزہ جمعرات 19 فروری 2026 کو ہونے کی پیشگوئی کی ہے۔ اماراتی فلکیاتی انجمن کے صدر ابراہیم جروان کے مطابق رمضان 1447 کا چاند منگل 17 فروری کو شام 4 بج کر ایک منٹ پر (امارات کے وقت کے مطابق) پیدا ہوگا، جو سعودی عرب کے وقت کے مطابق 3 بجکر 1 منٹ بنتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سورج غروب ہونے کے تقریباً ایک منٹ بعد ہی چاند غائب ہو جائے گا۔ اس طرح غروبِ آفتاب کے وقت اس کی عمر صرف 2 گھنٹے 12 منٹ ہوگی، لہٰذا اس شام ہلال نظر آنے کا امکان بہت کم ہے۔ فلکیاتی ماہر نے اسی بنیاد پر جمعرات 19 فروری کو یکم رمضان المبارک ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اماراتی فلکیاتی انجمن کے صدر ابراہیم جروان نے رواں برس رمضان المبارک میں 29 روزے ہونے اور عیدالفطر جمعہ 20 مارچ کو ہونے کی پیشگوئی بھی کی ہے۔ واضح رہے کہ اسلامی مہینوں کا آغاز چاند دیکھ کر کیا جاتا ہے اور اس کا باضابطہ اعلان مرکزی رویت کمیٹی کرتی ہے۔ رمضان کا روزہ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک ہے، اور یہ اس مہینے کی یاد دلاتا ہے جب قرآن کریم، اسلام کی مقدس کتاب، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ رمضان کے دوران، مسلمان سحری (طلوع فجر سے پہلے کا کھانا) اور افطار (غروب آفتاب پر روزہ کھولنے کا کھانا) کھاتے ہیں۔ یہ مہینہ خود پر قابو، روحانی نشو ونما، اور کم خوش قسمت لوگوں کے ساتھ ہمدردی کو فروغ دیتا ہے۔ علماء کرام اور بزرگان دین نے رمضان المبارک کے استقبال اور تیاری کے لیے، بہت سی اہم ہدایات اور تجاویز بیان فرمائی ہیں جن کا خلاصہ 30 اہم ہدایات کی شکل میں آپ کی خدمت میں پیش ہے۔ 1 فرائض و واجبات کی ادائیگی اور توبہ و استغفار: آمد رمضان سے قبل فرائض و واجبات کی ادائیگی کا اہتمام کریں، اگر ذمے میں قضا نمازیں یا روزے ہوں تو ادائیگی کی ترتیب بنائیں، سابقہ زندگی کی تمام لغزشوں پر سچی توبہ کریں دل کو گناہوں اور برے خیالات سے پاک کریں، آنکھ، کان، زبان، ہاتھ، پاؤں اور دل و دماغ غرض جسم کے کسی بھی حصے سے صادر ہونے والے گناہوں پر پکی توبہ کریں تاکہ آپ گناہوں سے پاک ہوکر رمضان المبارک کا استقبال کریں۔ 2 رمضان المبارک کے مسائل سیکھیں اور سکھائیں: روزہ، تراویح، صدقۃ الفطر، زکوۃ، اعتکاف اور دیگر احکامات ابھی سے سیکھیں اور سکھائیں۔ 3 اپنے نفس کو تقوی کا پابند بنائیں: اپنے نفس کو ابھی سے تقوی کا پابند بنائیں، کیونکہ رمضان المبارک تقوی کی عملی تربیت گاہ اور اللہ رب العزت نے رمضان المبارک میں روزوں کی فرضیت کا اہم مقصد تقوی و پرہیز گاری کا حصول بتایا ہے۔ 4 صلہ رحمی میں جلدی کریں:

قطع رحمی یعنی رشتے ناطے توڑنا بہت بڑا گناہ ہے، قطع رحمی کی وجہ سے دعائیں قبول نہیں ہوتیں، لہذا رمضان آنے سے قبل اس سنگین گناہ سے توبہ اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کریں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا مفہوم ہے: اصل صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جب اس کے ساتھ قطع رحمی یعنی رشتے ناطے توڑنے کا معاملہ کیا جائے تب بھی وہ صلہ رحمی کرے۔ (بخاری شریف) 5 دل صاف کریں: ہمارا دل، نفرت، جذبہ، انتقام اور حسد کی آگ میں جلتا رہتا ہے، دل میں نفرت اور کینہ رکھنے والے کی اللہ سبحانہ وتعالیٰ مغفرت نہیں فرماتے، لہذا رمضان آنے سے قبل اپنے دل کو ان فضول مصروفیات سے فارغ کر کے خالص عبادات کی طرف اسے متوجہ کریں، سب کو دل سے معاف کردیں کسی کا کینہ اپنے دل میں نہ رکھیں، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: دل کے صاف ہونے سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ متقی اور صاف ستھرا دل جس میں نہ گناہ ہو نہ بغاوت، نہ ہی اس میں کسی کا کینہ ہو اور نہ کسی کے بارے میں حسد۔ (سنن ابن ماجہ) 6 گذشتہ روزوں کی قضاء: گذشتہ سالوں کے روزے اگر کسی شرعی عذر سے رہ گئے ہوں تو رمضان آنے سے پہلے پہلے ان کی قضا کرلیں تاکہ رمضان شروع ہونے سے قبل گذشتہ رمضان کے روزوں کا حساب بے باق ہوجائے۔ 7 دعاؤں کا معمول: رمضان المبارک دعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے، لہذا ابھی سے اپنے آپ کو لمبی دعاؤں کا عادی بنائیں، نیز یہ بھی ضروری ہے کہ رمضان سے قبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دعاؤں کے الفاظ زبانی یاد کیے جائیں، مسنون الفاظ پر مشتمل دعاؤں میں تاثیر بھی زیادہ ہوتی اور قبولیت کا امکان بھی۔ 8 صدقہ کرنے کی عادت: شعبان کے مہینے میں روزانہ کچھ نہ کچھ صدقہ کرنے کی عادت ڈالیں تاکہ رمضان المبارک میں سخاوت کرنا آسان ہوجائے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ارشاد کا مفہوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسم سب لوگوں میں زیادہ سخی تھے اور رمضان المبارک میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جود وسخا تیز چلتی خوشگوار ہوا سے بھی زیادہ ہوجاتی۔ (صحیح بخاری) 9 کثرت تلاوت کا معمول: رمضان المبارک نزول قرآن کا مہینہ ہے خوش قسمت لوگ اس ماہ میں تلاوت کی کثرت کا معمول بناتے ہیں لہذا ابھی سے تلاوت قرآن کو زیادہ وقت دینا شروع کریں تاکہ رمضان کی آمد تک آپ کثرت سے تلاوت کرنے کے عادی بن جائیں نیز اگر آپ حافظ قرآن ہیں تو ابھی سے قرآن کریم دہرانا شروع کردیں۔ 10 شب بیداری کی عادت: رمضان میں راتوں کی عبادات تراویح، تہجد وغیرہ کا دورانیہ بڑھ جاتا، ان عبادات کو احسن انداز میں اور بلا تھکاوٹ سر انجام دینے کے لیے ضروری ہے کہ ابھی سے شب بیداری اور نفلی عبادات کا اہتمام کریں اور اپنے بدن کو عبادات کی کثرت کا عادی بنائیں تاکہ رمضان کی راتوں میں دقت پیش نہ آئے۔ 11 انٹرنیٹ وسوشل میڈیا سے احتراز: رمضان میں اوقات کی قدر دانی بڑی اہم ہے، آج کل انٹرنیٹ وسوشل میڈیا وقت کے ضیاع کا بڑا سبب بن رہے ہیں، لہذا رمضان سے قبل ان کے استعمال کو ختم یا محدود کرنے کی کوشش کریں، امام مالک رحمۃ اللہ علیہ و دیگر اسلاف و اکابرین کا تو یہ تک معمول تھا کہ رمضان آتے ہی علمی مجالس بھی موقوف فرمادیتے اور تلاوت قرآن میں مشغول ہوجاتے۔ 12 ٹی وی سے احتراز: ٹی وی خرافات کا مجموعہ ہے لہذا رمضان کی آمد سے قبل اس سے جان چھڑانے کی کوشش کریں ٹی وی پر رمضان نشریات کے نام پر اکثر پروگرام غیر شرعی اور مخلوط ہیں ایک آدھ دینی پروگرام درست بھی ہو تو اسے بنیاد بنا کر ٹی وی کے سامنے وقت ضائع کرنا ہوشمندی نہیں کیونکہ دینی پروگرامز کے دوران اشتہارات میں موسیقی اور نامحرم عورتیں رمضان کی روحانیت ختم کرنے کے لیے کافی ہیں۔ 13 رمضان سے پہلے پہلے خریداری کرلیں: رمضان عبادت کا مہینہ ہے شاپنگ وخریداری کا نہیں نیز رمضان میں رش اور مہنگائی کی وجہ سے وقت اور پیسے کا ضیاع ہوتا ہے لہذا رمضان کی آمد سے قبل شعبان میں ہی عید کی شاپنگ مکمل کرلیں اور اہل خانہ کو بھی یہ بات سمجھائیں۔ 14 رمضان المبارک کے لیے کاموں کا بوجھ ہلکا رکھیں:

گھر میں کوئی تعمیراتی یا رنگ وروغن کا کام کروانا ہو، مشین کی مرمت ہو، گاڑی یا سواری کا کوئی لمبا اور پیچیدہ کام ہو اسی طرح دفاتر و کارخانوں کے محنت طلب پروجیکٹ ہوں تو انہیں رمضان المبارک سے پہلے پہلے نمٹانے کی کوشش کریں۔ 15 نظام الاوقات ترتیب دیں: رمضان المبارک سے قبل اپنا نظام الاوقات مرتب کریں، جس میں صبح اٹھ کر تہجد، ذکر، دعائیں، سحری، نماز فجر اور تلاوت سے لے کر افطاری، تراویح و دیگر معمولات تک کے لیے مناسب وقت متعین ہو اور نیند و آرام کی بھی بھرپور رعایت رکھی جائے۔ 16 نوکر، خادم اور ملازم پر کاموں کا بوجھ ہلکا کریں: رمضان المبارک کی آمد سے قبل نوکر وملازمین سے محنت طلب اور مشکل کام کروالیں تاکہ روزے کی حالت میں ملازمین پر کام کا بوجھ ہلکا رہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص رمضان کے مہینے میں اپنے غلام (خادم، ملازم) کے بوجھ کو ہلکا کردے تو حق تعالیٰ شانہ اس کی مغفرت فرماتے ہیں، اور اسے آگ سے آزادی عطا فرماتے ہیں۔ (مشکوۃ شریف) 17 عمرے کی ترتیب بنائیں: رمضان میں عمرے کا ثواب حج کے برابر ہے، صاحب ثروت لوگ ابھی سے عمرے کی ترتیب بنائیں، اسی طرح مسجد حرام اور مسجد نبوی میں اعتکاف اور نمازوں کا ثواب دیگر مساجد سے بہت زیادہ ہے، یہ ثواب حاصل کرنے کی ابھی سے کوشش کریں۔ 18 زیادہ سے زیادہ وقت مسجد میں گزاریں: عموماً ہمارا دل مسجد میں نہیں لگتا، لہذا ابھی سے نمازوں کے بعد کچھ دیر مسجد میں نفلی اعتکاف کی نیت سے ٹھہریں اور مسجد میں دل لگانے کی مشق کریں تاکہ رمضان کے آخری عشرے کے مسنون اعتکاف میں بیٹھنا آسان ہوجائے۔ 19 نیند کم کرنے کی عادت ڈالیں: اگر آپ 8 گھنٹے سونے کے عادی ہیں تو 6 گھنٹے سونے کی عادت ڈالیں تاکہ رمضان میں دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے، البتہ تھکاوٹ سے بچنے کے لیے دن میں تھوڑی دیر قیلولہ کرلینا مسنون بھی ہے اور تہجد پڑھنے میں معین و مددگار بھی۔ 20 چالیس دن تک تکبیر اولیٰ کے ساتھ نمازیں پڑھیں: اس کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے، نیز ماہ شعبان کے آخری عشرے اور رمضان المبارک کے تیس دنوں میں اس کا اہتمام نسبتاً زیادہ آسان ہوتا ہے، لہذا تکبیر اولی کے ساتھ پنج وقتی نمازیں باجماعت پڑھنے کی ابھی سے ترتیب بنائیں۔ 21 سگریٹ، نسوار، پان وگٹکھا و دیگر نشہ آور اشیاء کا استعمال ابھی سے محدود کریں اور کوشش کریں کہ ان سے جان چھڑالی جائے تاکہ روزے کی حالت میں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، رمضان المبارک نشہ آور اشیاء سے جان چھڑانے کا بہترین موقع ہے اور اس میں ہمت، حوصلہ اور اللہ سے مدد مانگتے ہوئے ان آفات سے با آسانی جان چھڑائی جاسکتی ہے۔ 22 ملاقاتوں کا سلسلہ محدود کریں: رمضان میں تقاریب، ملاقاتوں اور دعوتوں کا سلسلہ بھی محدود کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ وقت عبادت میں صرف ہوسکے، البتہ بیمار کی عیادت اور تیمار داری اسی طرح میت کی تجہیز وتکفین اور نماز جنازہ میں شرکت کے مواقع جتنے مل سکیں، غنیمت سمجھیں۔ 23 چھوٹی چھوٹی سورتیں زبانی یاد کریں: قرآن کریم کی چھوٹی چھوٹی سورتیں ابھی سے یاد کرنا شروع کریں تاکہ نوافل اور تہجد میں انہیں پڑھا جاسکے، عام طور پر صرف ایک یا دو سورتیں یاد ہوتی ہیں، اور انہی کو بار بار دہرایا جاتا ہے، جو مثالی طرز عمل نہیں۔ 24 بچوں کو روزے کی عادت ڈالیں: سات سال یا اس سے بڑے بچوں کو روزے کے حوالے سے خصوصی ترغیب دیں اور ان کی ذہن سازی کریں تاکہ رمضان میں انہیں روزے رکھنے کی عادت پڑ جائے اور بچوں کے زندگی بھر کے روزے آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہوں۔ 25 کم کھانے کی عادت ڈالیں: شعبان میں کھانے کی مقدار خاص تناسب سے کم کریں، غذا میں سبزی، پھل اور کھجور کا استعمال زیادہ رکھیں تاکہ صحت و توانائی برقرار رہے اور رمضان تک آپ کم کھانے کے عادی بن جائیں نیز زیادہ کھانے کا بوجھ، بدہضمی اور سستی عبادات میں رکاوٹ نہ بنے۔ 26 اس رمضان کو گذشتہ سے ممتاز کریں: کسی ایسی عبادت کی ترتیب بنائیں جو آپ کے نامہ اعمال میں اس رمضان کو گذشتہ رمضانوں سے ممتاز کر دے مثلاً تیسواں پارہ زبانی یاد کرلیں، یا سورۃ رحمٰن، سورۃ یسین، سورۃ الملک، سورۃ الم سجدہ زبانی یاد کرلیں، یا کسی یتیم کو ڈھونڈ کر اس کی کفالت کا بندوبست کریں، یا جیلوں میں قید لوگوں کی تعلیم وتربیت کی ترتیب بنائیں، یا پانی کی اشد ضرورت ہو تو ٹیوب ویل، کنواں یا ٹھنڈے پانی کا پلانٹ لگوادیں، یا مساجد و مدارس کے ساتھ پرخلوص تعاون کریں، یا مستحق طلبہ کے لیے فیس اور یونیفارم وغیرہ کا بندوبست کریں، یا کسی غریب لڑکی کی رخصتی کے اخراجات کا بندوبست کردیں وغیرہ وغیرہ۔ 27 ماہ شعبان کی تاریخیں یاد رکھیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کی تاریخیں یاد رکھنے کا بہت زیادہ اہتمام فرماتے، ایک موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان کے لیے شعبان کے چاند گنتے رہو۔ (سنن ترمذی) 28 مالی حقوق سے متعلق مسائل سیکھیں: عام طور پر رمضان المبارک میں مالی حقوق جیسے زکوۃ، عشر، صدقۃ الفطر، نذر وغیرہ کی ادائیگی کی جاتی ہے، لہذا ضروری ہے کہ ان سے متعلق تفصیلی احکامات پہلے سے معلوم کرلیے جائیں، اسی طرح جو مالی حقوق ذمہ میں ہوں (جیسے بیوی کا مہر یا کسی کا قرض وغیرہ) اور ادا کرنے کی صلاحیت بھی ہو تو رمضان سے پہلے ادا کرلیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مالدار آدمی کا قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ (بخاری شریف) 29 رات جلدی سونے کی عادت ڈالیں: دوستوں کی فضول مجالس، گپ شپ کی محافل اور رات گئے تک سر انجام دی جانے والی سرگرمیوں سے آہستہ آہستہ کنارہ کشی اختیار کریں تاکہ آپ رمضان میں تراویح کے فوراً بعد بلا تاخیر سو سکیں، یاد رکھیں تہجد اور سحری میں ہشاش بشاش اٹھنے کا دارومدار بروقت سونے پر ہے۔ 30 دعاؤں کا اہتمام کریں: رمضان المبارک کی تیاری کے حوالے سے درج بالا ہدایات وتجاویز پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ ساتھ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے رمضان المبارک کی روحانیت و برکات کے حصول کے لیے خصوصی دعائیں مانگیں، بالخصوص ان دعاؤں کا اہتمام فرمائیں۔

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی - قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
13 Feb. 2026

مالیگاؤں کے لیے قابل فخر لمحہ

مالیگاؤں: ۱۲رفروری:۔ الحمدللہ، ثم الحمدللہ!!! ہمارے شہر کے لیے نہایت فخر و انبساط اور مسرت و افتخار کا موقع ہے کہ ڈاکٹر زرافشاں فردوس شہر کی پہلی مسلم نیفرولوجسٹ بن گئی ہیں۔آپ شہر کی مشہور و معروف و محترم شخصیت مرحوم انور عزیز کی صاحبزادی ہیں، جن کی تربیت اور رہنمائی نے ان کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ڈاکٹر زرافشاں فردوس نے اپنی ابتدائی طبی تعلیم ایم بی بی ایس (MBBS) بھاؤ صاحب ہیرے گورنمنٹ میڈیکل کالج، دھولیہ سے مکمل کی۔ بعد ازاں انہوں نے ڈی این بی جنرل میڈیسن (DNB Medicine) اندور کے بمبئی ہاسپٹل سے کامیابی کے ساتھ مکمل کیا۔اپنی غیر معمولی صلاحیت، محنت اور لگن کے بل پر انہوں نے حیدرآباد کے معروف یشودا ہاسپٹل (Yashoda Hospital) سے نیفرولوجی میں پہلی ہی کوشش میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ان کی یہ کامیابی نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے شہر اور بالخصوص ملت اسلامیہ کے لیے باعثِ فخر ہے۔ڈاکٹر زرافشاں فردوس کی یہ پیش رفت نئی نسل کے لیے ایک روشن مثال ہے کہ محنت، عزم اور حوصلے کے ساتھ ہر منزل حاصل کی جا سکتی ہے۔اہلِ شہر، دوست احباب اور متعلقین نے ڈاکٹر زرافشاں فردوس کو اس شاندار کامیابی پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں مزید کامیابیوں سے نوازے اور انہیں انسانیت کی خدمت کا بہترین ذریعہ بنائے۔آمین۔

بارہویں سائنس طلبہ کیلئے اہم اعلان MHT-CET 2026: رجسٹریشن کی آخری تاریخ 20 فروری

انجینئرنگ میں داخلہ چاہتے ہیں؟ MHT-CET 2026 امتحان میں شرکت لازمی!

مالیگاؤں ۱۲رفروری (پریس ریلیز) ریاستِ مہاراشٹر کے تمام انجینئرنگ ڈگری کالجوں میں داخلے MHT-CET 2026 کے ذریعے ہی ہوتے ہیں۔ چار سالہ انجینئرنگ ڈگری کورسیس کے سالِ اوّل میں داخلے کیلئے اس امتحان میں شریک ہونا لازمی ہے۔MHT-CET 2026 کیلئے آن لائن رجسٹریشن کا عمل جاری ہے، جس کی آخری تاریخ 20 فروری 2026 ہے۔ مقررہ تاریخ تک فارم نہ بھرنے کی صورت میں ڈگری انجینئرنگ کورسیس میں داخلہ ممکن نہیں ہوگا۔ اس لئے طلبہ و سرپرست حضرات سے اپیل ہے کہ قبل از وقت رجسٹریشن مکمل کروائیں۔ واضح رہے کہ اس سال MHT-CET 2026 امتحان طلبہ کو دو مرتبہ دینے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔پہلی مرتبہ یہ امتحان 11 اپریل 2026 سے 26 اپریل 2026 تک منعقد ہوگا، جبکہ دوسری مرتبہ امتحان 10 مئی 2026 سے 17 مئی 2026 کے درمیان لیا جائے گا۔رجسٹریشن کیلئے طلبہ کے پاس ای میل آئی ڈی، ایکٹیو موبائل نمبر، اوریجنل آدھار کارڈ، دسویں اور بارہویں جماعت کی مارکس شیٹ، جبکہ ریزرو کٹیگری کے طلبہ کیلئے متعلقہ سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہے۔اس مرتبہ APAAR ID کو بھی رجسٹریشن کیلئے لازمی قرار دیا گیا ہے۔اس کے ساتھ پاسپورٹ سائز تصویر اور ڈیجیٹل دستخط اپلوڈ کرنا ہوں گے۔ رجسٹریشن فیس اوپن کٹیگری کیلئے 1300 اور ریزرو کٹیگری کیلئے 1000 مقرر کی گئی ہے، جبکہ آن لائن ٹیکس علیحدہ ہوگا۔ دو گروپ PCMB کیلئے اوپن کٹیگری میں 2600 اور ریزرو کٹیگری میں 2000 فیس ادا کرنی ہوگی۔ انجینئرنگ کورسیس کیلئے PCM گروپ میں CET امتحان دینا لازمی ہے۔مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس (منصورہ انجینئرنگ کالج) میں کمپیوٹر، سول، میکانیکل، الیکٹریکل اور الیکٹرانکس اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ کے ڈگری کورسیس میں داخلے MHT-CET 2026 کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں۔کالج میں اقلیتی طلبہ کیلئے حکومتِ مہاراشٹر کی جانب سے 50 ہزار تک اسکالرشپ جبکہ طالبات کیلئے خصوصی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔منصورہ کیمپس میں قائم CET Cell کے ذریعے طلبہ کو مفت آن لائن رجسٹریشن اور رہنمائی کی سہولت دی جا رہی ہے۔طلبہ و سرپرست حضرات سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔مزید معلومات کیلئے پروفیسر سعود محوی (9028254531)، ڈاکٹر ساجد نعیم (9028254518) اور ڈاکٹر دلاور حسین (9028254549) سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

جامعہ عربیہ دارالفلاح میں عظیم الشان جلسۂ دستار بندی

اکابر علماء کے بصیرت افروز خطابات

آنند نگر، مہراج گنج ۱۲ر فروری (نمائندہ خصوصی) جامعہ عربیہ دارالفلاح، آنند نگر مہراج گنج میں گزشتہ شب ایک بابرکت اور روحانی تقریب بعنوان جلسۂ دستار بندی و اصلاحِ معاشرہ نہایت تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوئی۔اس پروقار اجلاس کی سرپرستی حضرت مولانا مفتی محمد حمزہ صاحب گورکھپوری مدظلہم نے فرمائی، تاہم آپ سفرِ عمرہ پر ہونے کی وجہ سے بنفسِ نفیس شرکت نہ کرسکے۔جلسہ کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد مختلف دینی و اصلاحی موضوعات پر ممتاز علمائے کرام نے بصیرت افروز خطابات پیش کیے۔توحید کے عنوان پر حضرت مولانا محمد معاویہ سعدی مظاہری صاحب مدظلہ نے جامع اور مدلل بیان فرمایا۔ مدرسہ کے تعارف پر محمد حنظلہ رازی گورکھپوری نے ادارہ کی تعلیمی و اصلاحی خدمات پر روشنی ڈالی۔ قرآنِ کریم کی حفاظت کے موضوع پر حضرت مولانا مفتی محمد یاسر صاحب مبارک پوری مدظلہم نے نہایت مؤثر اور تحقیقی گفتگو پیش کی۔جبکہ خصوصی خطاب حضرت مولانا مفتی مقصود احمد صاحب قاسمی دامت برکاتہم (صدر مفتی مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور) نے فرمایا، جس میں انہوں نے دینی تعلیم کی اہمیت اور معاشرتی اصلاح کی ضرورت پر زور دیا۔تقریب کے اختتام پر حضرت مولانا مفتی مقصود احمد صاحب دامت برکاتہم کے دستِ مبارک سے سات طلبۂ کرام کی دستار بندی اور انعامات کی تقسیم عمل میں آئی۔ یہ روح پرور منظر حاضرین کے لیے باعثِ مسرت بنا۔قابل ذکر امر یہ ہے کہ ان طلبہ نے قلیل مدت، تقریباً ڈیڑھ تا دو سال میں، تجوید کی مکمل رعایت اور مضبوط یادداشت کے ساتھ حفظِ قرآن مکمل کیا، جو اساتذہ کی محنت اور ادارہ کی معیاری تعلیم کا واضح ثبوت ہے۔جلسہ میں شریک اہم مہمانانِ گرامی میں مفتی عبدالتواب صاحب مدظلہ (کیمپیر گنج فارم)، مفتی محمد سعداللہ صاحب گورکھپوری، حافظ محمد اسامہ صاحب (ناظم مدرسۃ الابرار کیمپیر گنج)، حضرت مولانا معین الدین صاحب قاسمی (بانی جامعہ حکیم امت نیپال)، حضرت مولانا محی الدین صاحب (ناظم مدرسہ فیض محمدی تیا گڑھ)، مولانا شبیر احمد صاحب (مہتمم مدرسہ صادقیہ مہراج گنج)، حافظ محمد یوسف صاحب (نائب ناظم مدرسۃ الابرار کیمپیر گنج)، حضرت حافظ نظام اللہ صاحب (امیر جماعت پھرینده)، حافظ شمس الہدیٰ صاحب (فرزند ارجمند حافظ شجاعت صاحب نوراللہ مرقدہ) پھرینده، قاری محمد شاداب صاحب، قاری محمد ایوب صاحب گورکھپوری، حافظ شعیب صاحب (مہتمم مدرسہ عمر فاروق)، مولانا شمس الدین صاحب، مولانا عبدالحلیم صاحب (بانی رشتہ گروپ) حافظ عبید الرحمن صاحب (انس ویلفیئر ٹرسٹ) شامل تھے۔جلسہ کی نظامت کے فرائض حضرت مولانا غفران احمد صاحب مدظلہ انول نے نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیے۔تقریب نہایت منظم، پُرسکون اور باوقار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔مدرسہ دارالفلاح آنند نگر کے ناظمِ اعلیٰ مولانا محمد یوسف صاحب کیمپیر گنج فارم کے بہترین انتظامات کو حاضرین نے سراہا۔ اساتذہ، عملہ اور کمیٹی کے اراکین بالخصوص ماسٹر مہتاب صاحب، ماسٹر ماشاءاللہ صاحب، تبریز بھائی، حافظ اقبال صاحب اور زبیر بھائی کی خدمات بھی قابلِ تحسین رہیں۔حافظ جمال احمد صاحب اور مولانا محمد عمیر صاحب جامی کی شرکت نے تقریب کی رونق میں اضافہ کیا۔آخر میں ادارہ کے بانی مرحوم حافظ شجاعت علی صاحب نوراللہ مرقدہ کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور مدرسہ کی مزید ترقی، دین و ملت کے لیے نفع بخش ثابت ہونے اور ہر قسم کی نظرِ بد سے حفاظت کی دعا کی گئی۔ حاضرین نے اس روحانی و اصلاحی مجلس کو نہایت کامیاب قرار دیا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی کا ایک روزہ ورکشاپ و تقسیم انعامات

ناندیڑ:۔ بروز بدھ 11 فروری 2026 کو ”کے۔آر۔ایم۔مہیلا مہاودیالہ“ ناندیڑ میں پرنسپل ڈاکٹر وجیہ دیشمکھ صاحبہ کی صدارت میں شعبہ اُردو و مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی کے مالی تعاون سے Creative writing ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آیا۔مہمان خصوصی جناب ڈاکٹر یوسف صابر خان (پروفیسر، ریسرچ گائیڈ ہے۔جے۔ٹی۔ یونیورسٹی راجستھان) نے اُردو غزل کی تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے مختلف تدبیروں پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے quality and quantity کی اہمیت موثر مثالوں کے ذریعہ سمجھایا۔غزل کی تکنیکی پہلوں کی وضاحت کی۔ساتھ ہی اپنی تخلیقات سے سامعین کا دل جیت لیا۔صاحب نے اپنی بات ختم کرتے ہوئے طالبات کی کاوشوں کی ستائش کی پرنسپل صاحبہ و صدر شعبہ اردو کا شکریہ ادا کیا۔ 20 جنوری 2025 کو مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی ممبئی کے تعاون سے منعقدی ضلع سطحی مقابلہ مضمون نویسی کے انعامات کا اعلان کر کے طالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔جن میں سرفہرست میر اانفال محمد فہیم پاشاہ (یشونت کالج ناندیڑ) دوسرا مقام مصباح فاطمہ میر مجاہد علی خان (وی۔کے کالج، ناندیڑ) تیسرا مقام سائمہ خاتون عظمت اللہ خان (کے آرایم مہیلا کالج ناندیڑ) اور دو ترغیبی انعامات بھی دیے گئے۔ انعام کی شکل میں ٹرافی، نوقد رقم، اور سرٹیفکیٹ دیا گیا۔اس کے علاوہ جن طالبات نے حصہ لیا تھا انھیں سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔اسی دوران کچھ طالبات نے اس مقابلہ کے متعلق اظہار خیال پیش کیا جن میں سائمہ خاتون، مصباح فاطمہ، عائشہ صدیقہ اور میر انفال نے کیا اور کہا کہ اسطرح کے مختلف پروگراموں سے تحریری اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔اس مقابلے میں صدارتی خطاب میں پرنسپل صاحبہ نے شعبہ اُردو کی مسلسل کاوشوں کی ستائش کی محترمہ ہماء کوثر محمد اسمٰعیل و فرزانہ بیگم، کے فعال کردار کا ذکر کیا۔ساتھ ہی اُردو زبان کی مٹھاس پر اظہار خیال کرتے ہوئے اُردو زبان سے اپنی محبت کا اظہار بھی کیا۔پروگرام کی نظامت کی ذمہ داری محمد اسمٰعیل شعبہ اردو، نعت سائمہ خاتون (بی اے سال اول) محترمہ ہما کوثر (صدر شعبہ اردو) اور اظہار تشکر ڈاکٹر فرزانہ بیگم (شعبہ اردو) نے ادا کیا۔ پروگرام میں کثیر تعداد میں طالبات کے علاوہ شیخ ہماء کوثر صدر شعبہ اردو، محمد اسمٰعیل، فرزانہ بیگم، تدریسی وغیر تدریسی عملے نے شرکت کر کے پروگرام کو کامیابی سے ہم کنار کروایا۔

ہندوستان نوجوان اور ٹیک سیوی افرادی قوت کے ساتھ AI کے لیے تیار ممالک کے پہلے گروپ میں

نئی دہلی، 12 فروری۔ایم این این۔ ہندوستان اے آئی آرکیٹیکچر ایپلی کیشنز، ماڈلز، چپس، انفراسٹرکچر اور انرجی کی پانچوں پرتوں میں منظم ترقی کے ساتھ اے آئی ریڈی ممالک کے پہلے گروپ میں ہے، ایک سرکاری دستاویز نے جمعرات کو کہا گیا ہے کہ ہندوستان ایک اے آئیلیڈ ٹرانسفارمیشن میں سب سے آگے ہے، جہاں ٹکنالوجی پیداوری، اختراعات، اور روزگار کے مواقع پیدا کر رہی ہے۔ہندوستان دنیا کی سب سے کم عمر افرادی قوتوں میں سے ایک ہے، جس کی آبادی کا 65 فیصد سے زیادہ 35 سال سے کم ہے۔اس بڑے، ٹیک سیوی ٹیلنٹ بیس کو تربیت دی جا سکتی ہے اور AI سے چلنے والی صنعتوں کے لیے اپنایا جا سکتا ہے، جس سے اختراع، ڈیجیٹل خدمات، اور مستقبل کے لیے تیار ملازمتوں کے لیے ایک مضبوط بنیاد بنائی جا سکتی ہے۔ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026' کی تیاری میں، فاؤنڈیشن ماڈل ستون کے تحت منتخب 12 ہندوستانی AI اسٹارٹ اپس نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی صدارت میں گول میز کانفرنس میں حصہ لیا، اور اپنے خیالات اور کام پیش کیا۔بیان کے مطابق، یہ اسٹارٹ اپ مختلف شعبوں میں کام کر رہے ہیں جن میں ہندوستانی زبان کے فاؤنڈیشن ماڈل، کثیر لسانی ایل ایل ایم، تقریر سے متن، متن سے آڈیو اور ٹیکسٹ سے ویڈیو؛ ای کامرس، مارکیٹنگ، اور ذاتی نوعیت کے مواد کی تخلیق کے لیے جنریٹیو AI کا استعمال کرتے ہوئے 3D مواد؛ تمام صنعتوں میں ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کے لیے انجینئرنگ کے نقوش، مادی تحقیق اور جدید تجزیات؛ صحت کی دیکھ بھال کی تشخیص اور طبی تحقیق، دوسروں کے درمیان۔اسٹینفورڈ ال انڈیکس رپورٹ 2025 کے مطابق، ہندوستان AI ٹیلنٹ کے حصول میں دنیا میں سب سے آگے ہے، تقریباً 33 فیصد سالانہ ملازمت کی شرح کے ساتھ۔ جغرافیائی تقسیم کے لحاظ سے GitHub اے آئی پروجیکٹس کے عالمی اعداد و شمار کے مطابق، ہندوستان 2024 میں دنیا بھر میں دوسرا سب سے بڑا تعاون کرنے والا ملک تھا، جس کا تمام AI پروجیکٹس کا 9.19٪ حصہ تھا۔اسٹینڈ فورڈ یونیورسٹی کی ال انڈیکس رپورٹ 2025 کے مطابق، ہندوستان میں اسی طرح کے پیشوں میں عالمی اوسط سے 5.2 گنا زیادہ ال مہارتوں کی رسائی تھی۔بیان میں کہا گیا ہے کہ عالمی سطح پر سب سے زیادہ پڑھے لکھے افرادی قوت میں سے ایک کے ساتھ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے بعد دوسرے نمبر پر ہے، ہندوستان بھی صحت، زراعت، مالیات، تعلیم اور پبلک ایڈمنسٹریشن جیسے اہم شعبوں میں اپنے وسیع گھریلو ڈیٹا ایکو سسٹم سے اہم ممکنہ تقابلی فوائد حاصل کرتا ہے۔

مصنوعی ذہانت 2035 تک ہندوستان کی معیشت میں 550 بلین ڈالر کا اضافہ کر سکتا ہے: رپورٹ

نئی دہلی، 12 فروری۔ ایم این این۔مصنوعی ذہانت 2035 تک ہندوستان کی معیشت میں زراعت، تعلیم، توانائی، صحت کی دیکھ بھال اور مینوفیکچرنگ سمیت پانچ ترجیحی شعبوں میں تقریباً 550 بلین ڈالر کا حصہ ڈال سکتی ہے۔ویتنام ٹائمز کی رپورٹ نے PwC انڈیا کے فلیگ شپ اسٹڈی کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا کہ یہ اقتصادی ماڈلنگ اور حقیقی دنیا کے پائلٹس میں گول ہے۔اس میں کہا گیا ہے کہ PwC انڈیا کی جانب سے وکست بھارت مطالعہ کے لیے اے آئی کو ڈیووس 2026 میں ورلڈ اکنامک فورم میں پیش کیا گیا تھا اور اس کی وجہ سے ہندوستان کے مصنوعی ذہانت کے عزائم نے ایک منظم اور عالمی سطح پر گونجنے والی شکل اختیار کی تھی۔ڈیووس پلیٹ فارم نے اس پیغام کو وسعت دی کہ ہندوستان کی حکمت عملی کارکردگی اور ترقی سے بالاتر اہداف کے ساتھ تشکیل دی جا رہی ہے اور شمولیت، حکمرانی اور ادارہ جاتی تیاری پر غور کرتی ہے۔مطالعہ نے ہندوستان کو ایک ممکنہ عالمی معیار کے طور پر پوزیشن میں رکھا کہ کس طرح ابھرتی ہوئی معیشتوں کو عوامی نظام اور روزمرہ کی اقتصادی سرگرمیوں میں شامل کرتے ہوئے AI کو پیمانے پر تعینات کرنا چاہیے۔رپورٹ میں ایک ملکیتی 3A21 فریم ورک تک رسائی، قبولیت، انضمام، نفاذ اور ادارہ جاتی نظام کی سطح کی پلے بک کے طور پر روشنی ڈالی گئی ہے۔' رسائی ڈیٹا، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، اور ہنرمند ٹیلنٹ کی دستیابی کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے جبکہ' قبولیت ☓ وسیع پیمانے پر اپنانے کے لیے عوامی اعتماد پر زور دیتی ہے۔انضمام پائلٹس سے آگے باقاعدگی سے حقیقی ورک فلو میں AI کے انضمام کو حل کرتا ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ” ایک بار جب یہ بنیادیں قائم ہو جاتی ہیں، تو فریم ورک بڑے پیمانے پر عمل درآمد اور طویل مدتی ادارہ سازی کی طرف بڑھتا ہے۔سیکٹر کے پائلٹس نے زراعت میں دوہرے ہندسوں کی کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس کی وجہ سے فصلوں سے متعلق مشورے اور صحت کی دیکھ بھال میں بیماریوں کا پتہ لگانے میں بہتری آئی ہے۔PwC نے کہا کہ ہندوستان بڑے پیمانے پر تعینات ال سے آپریشنل عمدگی، پائیداری، اچھی حکمرانی، لچک اور مالی نظم و ضبط کی توقع کر سکتا ہے۔مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے حال ہی میں صنعتی سرمایہ کاری کے لیے میٹری جیسے فعال پلیٹ فارمز کی طرف اشارہ کیا ہے، جہاں آٹومیشن اور ڈیٹا پر مبنی عمل کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھا رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

میڈ ٹیک اسٹارٹ اپس ہندوستان کے بڑھتے ہوئے تجارتی معاہدوں کا فائدہ اٹھانے کیلئے آگے آئیں: پیوش گوئل

نئی دہلی۔ 12رفروری۔ایم این این۔تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے آج میڈ ٹیک اسٹارٹ اپس پر زور دیا کہ وہ گھریلو مارکیٹ سے آگے بڑھیں، ہندوستان کے بڑھتے ہوئے تجارتی معاہدوں کا فائدہ اٹھائیں جو عالمی جی ڈی پی کا تقریباً 70 فیصد احاطہ کرتے ہیں، اور ہندوستان اور دنیا دونوں کی خدمت کے لیے سستی اختراعات کو پیمانہ بنائیں۔نئی دہلی میں فائر راؤنڈ ویشن اسٹارٹ اپ شوکیس پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ سستی، قابل توسیع طبی ٹیکنالوجی ہندوستان کے دور دراز حصوں تک پہنچنے میں مدد کر سکتی ہے اور افریقہ، لاطینی امریکہ، وسطی ایشیا، جنوب مشرقی ایشیا اور ترقی یافتہ معیشتوں کی عالمی منڈیوں تک بھی رسائی حاصل کر سکتی ہے۔انہوں نے نوٹ کیا کہ گزشتہ تین سالوں میں طے پانے والے نو آزاد تجارتی معاہدوں میں مضبوط فی کس آمدنی والے 38 ممالک شامل ہیں، اور اب زیادہ تر ترقی یافتہ منڈیوں میں بھارت کے ساتھ تجارتی انتظامات ہیں۔معاہدوں میں 27 ممالک پر مشتمل یورپی یونین بلاک، چار ملکی ای ایف ٹی اے بلاک، برطانیہ، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ، ریاستہائے متحدہ امریکہ شامل ہیں، جبکہ جاپان اور کوریا اس سے قبل آسیان ممالک کے ساتھ طے پائے تھے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے پاس اب عالمی جی ڈی پی کے 70 فیصد تک مارکیٹ رسائی ہے، زیادہ تر معاملات میں ہندوستانی مصنوعات پر صفر ڈیوٹی ہے۔جناب گوئل نے کہا کہ اسٹارٹ اپس کو خود کو گھریلو بازار تک محدود نہیں رکھنا چاہئے اور عالمی میلوں اور نمائشوں میں شرکت کرنی چاہئے۔انہوں نے یقین دلایا کہ وزارت تجارت وفود کی مدد کرے گی اور 190 سے زیادہ ممالک میں ہندوستان کے مشن اختراع کاروں کی مدد کے لیے دستیاب ہیں۔انہوں نے ترقی یافتہ منڈیوں تک رسائی کے لیے 100 سے زائد ممالک میں موجود عالمی کمپنیوں کے ساتھ تعاون کی بھی حوصلہ افزائی کی۔وزیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سستی اور قابل توسیع میڈ ٹیک مصنوعات لاگت کو کم کر سکتی ہیں اور پیمانے کی معیشتوں کے ذریعے معیار کو بہتر بنا سکتی ہیں۔پروگرام میں موجود اسٹارٹ اپس کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ بہت سے لوگوں نے سی ڈی ایس سی او کی منظوری حاصل کی تھی اور کچھ ایف ڈی اے کی منظوری حاصل کرنے کے راستے پر تھے، جس سے وہ بین الاقوامی سطح پر توسیع کر سکیں۔وزیر موصوف نے زور دیا کہ اختراع کو ہندوستان کی روزمرہ کی ضروریات اور زمینی سطح کی ضروریات کو پورا کرنا چاہیے۔انہوں نے کامیابی کی کہانیوں کی نمائش کی اہمیت پر زور دیا اور اسٹارٹ اپ انڈیا، نجی شعبے اور میڈیا پر زور دیا کہ وہ کاروباریوں کی حوصلہ افزائی کریں، بشمول وہ لوگ جو شروع میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔یہ بتاتے ہوئے کہ ناکامی ایک بدنما داغ نہیں ہے بلکہ کامیابی کی سیڑھی ہے، جناب گوئل نے ابراہم لنکن کی مثال پیش کی، جنھیں ریاستہائے متحدہ کا صدر بننے سے پہلے تعلیم، کاروبار، قانون کی مشق اور انتخابات میں بار بار ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا۔انہوں نے نوجوان اختراع کرنے والوں کو ثابت قدم رہنے کی تلقین کی۔

نوٹیفکیشن میں تصحیح کر کے مدارسِ ملحقہ میں معیاری اور اردو داں اساتذہ کی تقرری کو یقینی بنایا جائے

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

بہار مدرسہ بورڈ کا قیام 1922 میں عمل میں آیا، یہ اپنے قیام کے وقت سے 1981 تک مدرسہ ایگزامینیشن بورڈ کے نام سے موسوم ہوتا رہا، 1981 میں اس کو اپ گریڈ کر کے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی تشکیل کی گئی، اور ایکٹ کے ذریعے اس کو خود مختار ادارہ قرار دیا گیا، یہ ایکٹ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ 1981 کے نام سے موسوم ہے، اسی ایکٹ 1981 کے تحت بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ اور مدارس ملحقہ 1981 سے 2022 تک چلتے رہے ہیں، اپنے قیام سے 100 / سال تک بحسن وخوبی چلنے والے مدرسہ بورڈ اور مدارس ملحقہ کو 2022 میں محکمہ تعلیم نے مدرسہ بورڈ ایکٹ 1981 کے خلاف خود رول ریگولیشن بنا کر بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی خود مختاری کو سلب کرلیا، اور مدارس ملحقہ کو بھی مفلوج کردیا، جبکہ بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ 1981 کے مطابق رول ریگولیشن بنانے کا اختیار محکمہ تعلیم کو نہیں، بلکہ رول ریگولیشن بنانے کا اختیار بہار مدرسہ بورڈ کمیٹی کو حاصل ہے، بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے ایکٹ 1981 کے دفعہ 7 میں درج ہے، جس سے واضح ہے کہ بورڈ اور مدارس ملحقہ کو چلانے کے لیے رول ریگولیشن ایکٹ 1981 کے تحت بنائے جائیں گے اور اس کا اختیار بورڈ کو ہے، پھر بھی محکمہ تعلیم نے 2022 میں تین رول ریگولیشن از خود بنا کر اس کا نوٹیفکیشن بھی کردیا، ان میں سے ایک نوٹیفکیشن 395 ہے، یہ اساتذہ و ملازمین تقرری سے متعلق، دوسرا نوٹیفکیشن 396 مورخہ 19. 20224 ہے، یہ مجلس منتظمہ سے متعلق اور تیسرا نوٹیفکیشن 397 مورخہ 20224.19 ہے، یہ مدرسہ بورڈ سے متعلق ہے، یہ تینوں رول ریگولیشن بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ 1981 کے تحت بنائے گئے ہیں، نیا نوٹیفکیشن 397 /2022 جو مدرسہ بورڈ سے متعلق ہے، اس میں مدرسہ بورڈ کمیٹی کے اختیارات کا ذکر نمبر شمار 3 میں ہے، اس میں ایکٹ 1981 کے دفعہ 7 کا ذکر موجود ہے کہ ریگولیشن ایکٹ کے دفعہ 7 کے تحت بنائے جائیں گے، نئے نوٹیفکیشن کے مطابق بھی رول ریگولیشن بنانے کا اختیار محکمہ تعلیم کو نہیں ہے، بلکہ ریگولیشن بنانے کا اختیار مدرسہ بورڈ کی کمیٹی کو ہے، اس طرح یہ تینوں ریگولیشن جو محکمہ تعلیم کے ذریعہ بنا کر جاری کئے گئے ہیں، یہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ 1981 کے خلاف ہیں، ان تینوں ریگولیشن کی وجہ سے بہار مدرسہ بورڈ کی خود مختاری اور مجلس منتظمہ کا اقلیتی کردار سلب ہوگیا ہے، جبکہ اساتذہ و ملازمین سے متعلق ضابطہ میں بہت سی خامیاں ہیں۔

جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد کا اک روزہ تربیتی ورکشاپ کامیابی سے ہمکنار

اورنگ آباد۔12رفروری (پریس ریلیز) آج یہاں جامعہ اسلامیہ انعام العلوم نائیگاؤں ضلع اورنگ آباد میں جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد کے زیرِ اہتمام ایک عظیم الشان، منظم اور بامقصد یک روزہ تربیتی ورکشاپ کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں ضلع اور مراٹھواڑہ کے ذمہ داران، اراکین عاملہ، قصبات، تعلقہ جات اور زون کمیٹیوں کے نمائندگان نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔اس تربیتی ورکشاپ نے علمی رہنمائی، فکری بصیرت اور تنظیمی استحکام کے حوالے سے ایک نئی روح اور عزمِ نو پیدا کیا۔پروگرام کا آغاز ترانہ اور پرچم کشائی سے ہوا، جس کی سعادت محمد ریحان ابن عبدالقیوم صاحب نے حاصل کی، جبکہ تلاوتِ کلامِ پاک کی سعادت مولانا سراج الدین صاحب اشرفی کو نصیب ہوئی۔تحریکِ صدارت حضرت مفتی ناصر صاحب قاسمی نے پیش کی، جبکہ تائیدِ صدارت حضرت مولانا عارف صاحب اشرفی نے کی۔پہلی نشست میں حضرت مفتی عبدالرزاق صاحب ملی نے جمعیۃ علماء کی درخشاں تاریخ اور بے مثال خدمات پر مدلل اور مؤثر خطاب فرمایا۔انہوں نے دورِ استعمار میں علماء کی قربانیوں، دارالعلوم دیوبند کے قیام، تحریکِ ریشمی رومال اور اکابرین جمعیۃ کی جدوجہد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علماء محض ایک تنظیم نہیں بلکہ ایک نظریاتی اور ایمانی تحریک ہے، جس کی بنیاد اخلاص، قربانی اور استقامت پر رکھی گئی ہے۔اس موقع پر صدرِ اجلاس مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے اپنے صدارتی و کلیدی خطاب میں واضح کیا کہ اجلاس کا بنیادی مقصد دیہات سے ضلع کی سطح تک جمعیۃ کو منظم اور مضبوط بنانا ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تحریکوں کو کمزور یا ختم کرنے کی کوششیں ہوتی رہتی ہیں اور افراد آتے جاتے رہتے ہیں، مگر مخلص اور منظم تنظیمیں قائم و دائم رہتی ہیں۔انہوں نے کارکنان کو اکابرین کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے عزم، حوصلے اور استقامت کے ساتھ کام جاری رکھنے کی تلقین کی۔ساتھ ہی مدارس و مکاتب کی اہمیت اور ان کی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں جاری رکھنے کی ضرورت پر بھی توجہ دلائی۔مولانا مفتی عبدالرحمن صاحب نائیگانوی نے جمعیۃ کے طریقۂ کار کو قرآن و سنت کی روشنی میں گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ جمعیۃ ہر حال میں شریعت کی پابند ہے اور اس کا پلیٹ فارم قوم و ملت کی ہمہ جہت خدمت کا ذریعہ ہے۔انہوں نے دینی تعلیمی بورڈ اور مکاتب کے استحکام شعبہ اصلاحِ معاشرہ، ہندو مسلم یکجہتی پروگرام، جیم کمیٹی اور ”رفیق جمعیۃ“ جیسے اہم منصوبوں پر روشنی ڈالی۔مولانا ابراہیم صاحب قاسمی (جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے اغراض و مقاصدِ جمعیۃ کو کتاب و سنت کی روشنی میں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ بانیانِ جمعیۃ سچے عشاقِ رسول ﷺ تھے، آپ ﷺ کی سیرتِ مبارکہ کے عملی پہلو پر رشتوں کو جوڑنا، کمزوروں کا سہارا بننا، مہمان نوازی اور مصیبت زدگان کی امداد کو جمعیۃ کی رفاہی اور سماجی خدمات کی بنیاد قرار دیا۔انہوں نے حکومتی اسکیموں مفت آپریشن، تعلیم اور روزگار سے متعلق سہولیات سے استفادہ کے طریقۂ کار پر رہنمائی دی۔قاری شمس الحق صاحب قاسمی (صدر جمعیۃ علماء مراٹھواڑہ) نے شعبہ اصلاحِ معاشرہ کی اہمیت اور ضرورت پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے نکاح کو آسان بنانے، سادہ ولیمہ کی ترغیب دینے اور معاشرتی بگاڑ کے سدباب پر زور دیا۔ اور مساجد کے ذمہ داران سے اپیل کی کہ وہ ائمہ کو کھل کر اصلاحی کام کرنے کا موقع فراہم کریں۔ مفتی عقیل الرحمن صاحب نائیگانوی (نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد) نے پیش کیے، جبکہ نظامت کے فرائض مفتی ندیم صاحب، اور مفتی محمد لقمان صاحب نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیئے۔اس کامیاب اجلاس کو عملی جامہ پہنانے میں جمعیۃ علماء ضلع و شہر اورنگ آباد کے عہدے و اراکین خاص طور پر جناب عبد الروف انجینئر صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد) اور ان کے احباب، جامعہ اسلامیہ انعام العلوم کے ذمہ داران اور اساتذۂ کرام نے بھرپور محنت کی۔قصبات، تعلقہ جات اور زون کمیٹیوں کے ذمہ داران کی فعال شرکت نے پروگرام کو مزید مؤثر بنایا۔

راویر میں ادارہ ادبِ اسلامی کی جانب سے عبدالواحد تنویر راویری کے شعری مجموعہ ”انبساطِ زندگی“ کا رسمِ اجراء و اعزازی شعری نشست کا انعقاد

”عبدالواحد تنویر راویری کی شاعری صرف ترتیب شدہ لفظوں سلسلہ نہیں بلکہ روحانی ہم آہنگی کا مظہر ہے“: اشراق احمد

راویر ۱۲ر فروری (صلاح الدین ادیب) ۱۰/فروری بروز بدھ راویر میں ادارہ ادبِ اسلامی کی جانب سے کہنہ مشق استاد شاعر عبدالواحد تنویر راویری صاحب کے اعزاز میں ایک اعزازی شعری نشست کا انعقاد کیا گیا اور ان کے نئے شعری مجموعہ ”انبساطِ زندگی“ کا رسمِ اجراء عمل میں آیا۔ اس محفل کا بابرکت آغاز خطیبِ امام کلیم سراجی صاحب نے تلاوتِ قرآن سے کیا اور لقمان محمود راویری نے خوبصورت انداز میں نعت پیش کی جس کے بعد روایتی مگر پُروقار انداز میں ادارہ ادب اسلامی راویر کے صدر آصف فراز نے صاحبِ اعزاز عبدالواحد تنویر راویری اور مہمانِ خصوصی شفیع الدین ساحل صاحب کی گلپوشی و شال پوشی کی۔ اس محفل کی صدارت صاحبِ اعزاز عبدالواحد تنویر راویری صاحب نے کی اور نظامت کے فرائض جناب ناصر محمدی نے نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیے جن کی برجستہ، شگفتہ اور رواں نظامت نے محفل کو چار چاند لگا دیے۔انہوں نے مہمانوں کا تعارف خوش اسلوبی سے کیا اور شعرا کے کلام کے درمیان بہترین ربط قائم رکھا۔عبدالواحد تنویر راویری صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں ادب کی سماجی اہمیت، تخلیقی ذمہ داری اور اہلِ قلم کے کردار پر روشنی ڈالی۔اس مخصوص شعری نشست میں جن شعراء نے اپنا کلام پیش کیا ان کے اسمائے گرامی ہیں، صدر محفل عبدالواحد تنویر راویری، مہمانِ خصوصی شفیع الدین ساحل، ساحر نصرت، ناصر محمدی، اشراق احمد، لقمان محمود راویری، آصف فراز، مشتاق عمر، جابر راویری وغیرہ نے اپنا کلام پیش کیا۔جن کی غزلوں اور نظموں نے سامعین کو محظوظ کیا اور کئی مقامات پر بھرپور داد و تحسین کی آوازیں بلند ہوئیں۔اس خوبصورت اور خصوصی ادبی شعری نشست کے انعقاد میں ادب نواز شخصیات جناب ناصر تسلیمی، نجم الدین قلبی اور ارباز سر کی محنت اور دلچسپی نمایاں رہی۔ انہوں نے نہایت سلیقے، حسنِ انتظام اور ادبی ذوق کے ساتھ پروگرام ترتیب دیا۔ آخر میں مشتاق عمر نے تمام شعراء اور سامعین کا شکریہ ادا کیا جس کے ساتھ یہ ادبی نشست خوشگوار یادوں کا سرمایہ بن کر اختتام پذیر ہوئی۔

☆☆☆☆☆

فائرنگ معاملے میں فریادی ہی اصل ماسٹر مائنڈ نکلا

نانديڑ: 12 فروری (ورق تازہ نیوز)): نانديڑ دیہی پولیس نے ایک انتہائی پیچیدہ اور سنسنی خیز معاملے کا پردہ فاش کرتے ہوئے اس شخص کو گرفتار کرلیا ہے، جس نے اپنے مخالفین کو سنگین جرم میں ملوث کرنے کے لیے خود پر گولی چلانے کا ڈرامہ رچا تھا۔ پولیس کی چابکدستی اور گہری تفتیش نے چند ہی گھنٹوں میں اس جھوٹی کہانی کا بھانڈا پھوڑ دیا، جس کے بعد فریادی اب خود سلاخوں کے پیچھے پہنچ گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، ملزم شیخ سمیع عرف ارباز ولد شیخ روف (عمر 25 سال، ساکن اسد مدنی کالونی، نانديڑ) نے 11 فروری 2026 کو پولیس میں ایک شکایت درج کرائی تھی۔ درخواست میں مدعی نے دعویٰ کیا تھا کہ رات کے تقریباً 2:30 بجے جب وہ اپنی اسکوٹی پر برج کے قریب کھڑا تھا، تب دو اسپلینڈر اور دو پلسر موٹر سائیکلوں پر سوار 8 مسلح افراد وہاں پہنچے۔ سمیع نے سید اویس، شاہ رخ کبوتر اور ابو شوٹر نامی افراد کو شناخت کرنے کا دعویٰ کیا اور بتایا کہ ان کے پاس پستول اور تلواریں تھیں۔ اس کے بقول، سید اویس نے اسے گالی گلوچ کی اور جان سے مارنے کی نیت سے فائرنگ کی، جس سے ایک گولی اس کے دائیں ہاتھ کے بازو پر لگی اور دوسری اسکوٹی کی سیٹ پر پیوست ہوگئی۔ کیس درج ہونے کے بعد نانديڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ (SP) ابیناش کمار کی ہدایت پر دیہی پولیس نے تفتیش شروع کی۔ دورانِ تفتیش پولیس افسران نے جب فریادی کے بیانات قلمبند کیے تو اس میں تضادات پائے گئے۔ جائے وقوعہ کے معائنے، سائنسی شواہد اور گواہوں کے بیانات سے یہ بات سامنے آئی کہ واقعہ ویسا نہیں تھا جیسا کہ بیان کیا گیا تھا۔ انتقام کی آگ اور خود ساختہ حملہ پولیس کی سخت پوچھ گچھ میں سچائی سامنے آگئی۔ ملزم سمیع کو شک تھا کہ مذکورہ افراد نے پولیس کو اس کے پاس 'گاو? ٹھی پستول' (دیسی کٹہ) ہونے کی اطلاع دی ہے۔ اسی شک کی بنیاد پر ان سے بدلہ لینے اور انہیں جیل بھجوانے کے لیے سمیع نے خطرناک منصوبہ بنایا۔ اس نے خود ہی اپنے پاس موجود دیسی پستول سے اپنے ہاتھ پر فائرنگ کی اور دشمنوں کے نام پولیس کو لکھوائے تاکہ وہ سنگین دفعات کے تحت گرفتار ہو جائیں۔ قانونی کارروائی پولیس نے جھوٹی اطلاع دینے، عوامی خادم کو گمراہ کرنے اور دوسروں کی زندگی خطرے میں ڈالنے کے الزام میں شیخ سمیع کو ہی ملزم نامزد کر کے گرفتار کرلیا ہے۔

پربھنی میونسپل کارپوریشن کے میئر عہدہ پر ادھوسینا کے سید اقبال کا انتخاب

پربھنی: (ورق تازہ نیوز) 12 فروری: پربھنی میونسپل کارپوریشن کے میئر اور ڈپٹی میئر کے عہدوں کے لیے آج ہونے والی سیاسی کشمکش کا اختتام بالا? خرمہا وکاس اگھاڑی کی جیت پر ہوا۔ اُدھو سینا کے امیدوار سید اقبال نے بی جے پی کے امیدوار کو 13 ووٹوں سے شکست دے کر میئر کا عہدہ حاصل کرلیا۔ جبکہ ڈپٹی میئر کے طور پر کانگریس کے سینئر کارپوریٹر گنیش دیشمکھ کا انتخاب طے پایا ہے۔ میئر کے عہدے کے لیے ابتدا میں کئی امیدواروں نے نامزدگیاں داخل کی تھیں، تاہم ا? خری وقت میں کانگریس اور اُدھو سینا کے دیگر امیدواروں کی دستبرداری کے بعد مقابلہ سیدھا بی جے پی کے ترملہ کھلارے اور اُدھو سینا کے سید اقبال کے درمیان رہ گیا۔ ضلع کلکٹر و پیٹھاسین افسر سنجے سنگھ چوہان کی موجودگی میں ہونے والی ووٹنگ میں سید اقبال کو 39 ووٹ حاصل ہوئے، جبکہ بی جے پی کے امیدوار کھلارے کو 26 ووٹوں پر اکتفا کرنا پڑا۔ قابلِ ذکر بات یہ رہی کہ این سی پی (اجیت پوار گروپ) کے کارپوریٹر اکشے دیشمکھ اور ا? زاد کارپوریٹر رضیہ بیگم نے بھی اُدھو سینا کے حق میں ووٹ دیا، جس سے مہا وکاس اگھاڑی کا پلڑا بھاری ہوگیا۔ واضح رہے کہ سید اقبال پہلی مرتبہ کارپوریٹر منتخب ہوئے ہیں اور ان کے انتخاب کے ساتھ شہر کو قیادت میں ایک نیا چہرہ ملا ہے۔

ضلع سالانہ منصوبہ 2026-27 کیلئے 506 کروڑ 38 لاکھ کے مسودہ پلان کی منظوری، 294 کروڑ کے اضافی فنڈ کا مطالبہ

نانديڑ، 12 فروری: (ورق تازہ نیوز) ضلع سالانہ منصوبہ (عام) برائے سال 2026-27 کے تحت 506 کروڑ 38 لاکھ روپے کے مسودہ منصوبے کو منظوری دے دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ مختلف شعبوں اور ذیلی شعبوں کے لیے 294 کروڑ روپے کے اضافی فنڈ کا مطالبہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ یہ منظوری آج وزیر اعلیٰ اور وزیر خزانہ و منصوبہ بندی دیویندر فڈنویس کی صدارت میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقدہ ریاستی سطح کی میٹنگ میں دی گئی۔ ضلع کلکٹریٹ سے ایم ایل اے راجیش پوار، آنندراو تڈکے، بالاجی کلیانکر، شریجایا چوان اور ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے سمیت تمام محکموں کے سربراہان موجود تھے۔ جبکہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے سرپرست وزیر اتل ساوے، رکنِ پارلیمنٹ اشوک چوان اور ڈویژنل کمشنر جتیندر پاپلکر نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے 506.38 کروڑ کے مسودہ منصوبے کی منظوری دیتے ہوئے کہا کہ اضافی فنڈ کے مطالبے پر ممکنہ حد تک زیادہ رقم فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ سرپرست وزیر اتل ساوے نے کہا کہ نانديڑ ریاست کے بڑے اضلاع میں شامل ہے اور گزشتہ سال شدید بارشوں کے باعث سڑکوں اور پلوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے، اس لیے ضلع کو زیادہ سے زیادہ فنڈ فراہم کیا جانا ضروری ہے۔ رکنِ پارلیمنٹ اشوک چوان نے نانديڑ شہر میں برقی لائنوں کی انڈرگراؤنڈ کیبلنگ، عمومی تعلیم، شمشان بھومی اور دیگر ترقیاتی کاموں کے لیے فنڈ کی ضرورت پر زور دیا اور گزشتہ سال کے مقابلے میں زیادہ فنڈ دینے کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے راجیش پوار، شریجایا چوان، آنندراو تڈکے اور بالاجی کلیانکر نے بھی اپنے اپنے حلقوں میں ترجیحی ترقیاتی کاموں کے لیے اضافی فنڈ کی مانگ پیش کی۔ ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے نے عمومی تعلیم، دیہی ترقی، عوامی صحت، خواتین واطفال کی بہبود، چھوٹے آبپاشی منصوبے، ٹرانسپورٹ (سڑکیں و پل)، برقی ترقی، غیر روایتی توانائی، شہری ترقی، جنگلاتی سیاحت/ایکوٹورزم اور پسماندہ طبقات کی بہبود جیسے شعبوں کے لیے 294 کروڑ روپے کے اضافی مطالبات پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔

قتل مقدمے میں ملزم کو 5 سال کی سخت قید اور جرمانے کی سزا

نانديڑ (ورق تازہ نیوز) پولیس اسٹیشن قندھار کی حدود میں سال 2016 میں پیش آئے قتل کے ایک مقدمے میں معزز عدالت نے ملزم کو 5 سال کی سخت قید اور جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، مورخہ 04 جون 2016 کو ایک خاتون مدعیہ نے پولیس اسٹیشن کندھار میں شکایت درج کروائی تھی کہ ملزمان شیخ یاذل شیخ لطیف، شیخ کلیم شیخ لطیف، شیخ لطیف شیخ نواب اور شیخ خاتجہ شیخ لطیف نے ان کے والد مصطفیٰ قاسم شیخ (عمر 55 سال، ساکن لاتور) کو شدید مار پیٹ کر کے قتل کر دیا۔ اس سلسلے میں پولیس نے جرم نمبر 125/2016 کے تحت تعزیراتِ ہند کی دفعات 302، 323، 504 اور 506 کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ اس مقدمے کی تفتیش پولیس سب انسپکٹر ایس۔ اے۔ پٹھان نے کی اور مضبوط شواہد اکٹھے کر کے معزز عدالت میں چارج شیٹ داخل کی۔ سماعت کے بعد ایڈیشنل سیشن جج-01 قندھار جناب ایم۔ این۔ پاٹل نے سرکاری استغاثہ کے پیش کردہ شواہد کو تسلیم کرتے ہوئے ملزم شیخ یاذل شیخ لطیف، ساکن کرولا، تعلقہ قندھار کو دفعات 302، 323، 504 اور 506 کے تحت 5 سال کی سخت قید اور 5 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ نانديڑ جناب ابیناش کمار نے زیرِ سماعت مقدمات میں مؤثر پیروی پر زور دیا ہے۔ سرکاری وکیل ایم۔ بی۔ کانگنے نے حکومت کی جانب سے کامیابی کے ساتھ مقدمہ کی پیروی کی، جبکہ عدالت میں پیروی کی ذمہ داری سپو انسپکٹر سنجے منڈے اور پولیس کانسٹیبل ایکناتھ گھگے نے انجام دی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نانديڑ جناب ابیناش کمار نے پولیس اسٹیشن کندھار کے تفتیشی افسران اور پیروی افسران کو اس کامیاب کارروائی پر مبارکباد پیش کی ہے۔

ہیومن رائٹس اینڈ پیس آرگنائزیشن کی جانب سے تقریب اعزاز کا اہتمام

نانديڑ: (راست) ہیومن رائٹس اینڈ پیس آرگنائزیشن کی جانب سے نانديڑ کے ثنا اردو اسکول کے نمایاں اساتذہ کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اساتذہ کے اعزاز میں منعقدہ اس تقریب میں 35 سے زائد اساتذہ کو اعزاز سے نوازا گیا جس میں نزہت فاطمہ عبدالوہاب، ہیڈ مسٹریس، سمینہ پروین اسسٹنٹ ٹیچر، عذرا صدیقی، زہرہ ثروت عبدالباری، تبسم یاسمین انور علی خان، فریدہ پروین عبدالودود، صفیہ بیگم سید قدیر احمد، رافعہ انجم جاوید انور، نازیہ تبسم مسعود احمد صدیقی، فرحانہ انجم مختار احمد، آصفیہ شاہدہ حسن علی خان، الماس پروین محمد الیاس، شازیہ ارم عبدالقیوم، شیخ شہناز قادر، یاسمین کوثر محمد اعظم، صائمہ تحریم محمد صلاح الدین، آصفہ بیگم ذبیح اللہ خان (خاتون سیوک)، ممتاز بیگم خواجہ میاں، شیخ وحید عبدالرشید، لامتن نور محمد لطیف، جویریہ تبسم شیخ یعقوب، بشریٰ خانم چاند خان پٹھان، فاطمہ نوری شیخ مجیب، سعدیہ بیگم سید آصف، صوفیہ بیگم سید آصف، یسرہ گوہر عبدالرشید، فاطمہ صدف محمد نذیر الدین، فرحہ بیگم شیخ مشتاق، ثناء فردوس شیخ احمد، ریشم شیخ انصر، ارجمند بتول چند خان پٹھان، قرۃ العین شکیل بیگ، مہرونیسا ضیاء الدین، محمد اعجاز محمد اسماعیل شامل ہیں۔ اس موقع پر ہیومن رائٹس اینڈ پیس آرگنائزیشن کی ویمن ڈائرکٹر آسیہ پروین، تقریب کی مہمان خصوصی نانديڑ کی لیبر آفیسر یاسمین شیخ میڈم کے ہاتھوں ثناء ویلفیئر ایجوکیشن سوسائٹی کی خاتون صدر مسز معراج النساء سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر سماجی کارکن سید مجیب اور نانديڑ کے معروف ڈنٹس، ڈاکٹر اسلم دیشمکھ مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اس پروقار تقریب کے منتظم اور ہیومن رائٹس اینڈ پیس آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر نعیم خان نے اپنے خیالات کا بھی اظہار کیا۔

ضلع میں مزید 125 تانڈوں کو ریونیو گاؤں کا درجہ دیا جائے گا

'تانڈوں کا سفر خوشحالی کی سمت' تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

نانديڑ، 12 فروری: (ورق تازہ نیوز) بنجارا اور لمان تانڈوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے حکومت کی سنت سیوالال مہاراج بنجارا تانڈا سمردھی یوجنا کے تحت نانديڑ ضلع کے 24 تانڈوں کو پہلے ہی ریونیو گاؤں کا درجہ دیا جا چکا ہے۔ جبکہ مزید 125 بنجارا/لمان تانڈوں کو ریونیو گاؤں کا درجہ دینے کی کارروائی ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے کی قیادت میں تیزی سے جاری ہے۔ اسی سلسلے میں آج ضلع کلکٹریٹ کے ڈاکٹر شنکر راؤ چوان یوجنا بھون میں ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے اس اسکیم پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں، جن کی کوششوں سے اب تک 24 تانڈوں کو ریونیو گاؤں کا درجہ حاصل ہو چکا ہے۔ متعلقہ تحصیلداروں اور بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو مسلسل متحرک رکھ کر اس عمل کو رفتار دی جارہی ہے۔ ضلع کلکٹر کی ہدایت پر منعقدہ اس ورکشاپ میں تانڈوں کے پروپوزل جمع کرانے سے لے کر علیحدہ گرام پنچایت کے قیام تک کے تمام مراحل پر تفصیلی رہنمائی کی گئی۔ افسران اور ملازمین کے سوالات کے جوابات بھی دیے گئے۔ رہائشی ضلع کلکٹر کرن امبیکر نے ہدایت دی کہ آئندہ آٹھ دنوں کے اندر 125 تانڈوں کے مکمل پروپوزل پیش کیے جائیں۔ اس موقع پر ضلع پریشد کے نائب چیف ایگزیکٹو آفیسر دتاترے گیری، تحصیلدار وِپن پاٹل، آنند رہاتیکر، کوآرڈینیٹر آفیسر اوشا قدم سمیت مختلف تحصیلوں کے نائب تحصیلدار، اسسٹنٹ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، توسیعی افسران، منڈل افسران، گرام ریونیو آفیسر اور گرام وکاس آفیسرز سمیت 300 سے زائد افسران وملازمین موجود تھے۔

تانڈوں کو ریونیو گاؤں بنانے کے فوائد?: بنیادی سہولیات: سڑکیں، اندرونی سڑکیں، اسٹریٹ لائٹس، پانی کی فراہمی اور نکاسی? آب جیسے بنیادی ڈھانچے کی سہولت میسر ہوگی۔

علیحدہ گرام پنچایت: آبادی کے معیار پر پورا اترنے والے تانڈوں کو علیحدہ گرام پنچایت کا درجہ حاصل ہوگا، جس سے مقامی سطح پر ترقیاتی عمل میں عوامی شرکت بڑھے گی۔

فنڈ کی دستیابی: ریونیو گاؤں کا درجہ ملنے کے بعد مختلف سرکاری اسکیموں کے تحت زیادہ فنڈ دستیاب ہوگا اور تانڈوں کی خوشحالی کی رفتار تیز ہوگی۔

نانديڑ ڈویژن کی جانب سے مسافروں سے ریلوے میں آتش حفاظتی قوانین پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل

نانديڑ: (ورق تازہ نیوز) مسافروں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے جنوبی وسطی ریلوے کے نانديڑ ڈویژن نے تمام ریلوے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ریل گاڑیوں اور ریلوے احاطے میں آتش حفاظتی (فائر سیفٹی) قوانین کی سختی سے پابندی کریں۔ ریلوے انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ مسافر اپنے ساتھ کسی بھی قسم کا آتش گیر (جلنے والا) سامان نہ لائیں اور گاڑیوں و اسٹیشنوں پر آگ سے متعلق کسی بھی قسم کی سرگرمی سے پرہیز کریں۔ اس سلسلے میں نانديڑ ڈویژن کی جانب سے ریل گاڑیوں اور ریلوے اسٹیشنوں پر آتش گیر اشیاء کی نقل وحمل اور سگریٹ و بیڑی نوشی کے خلاف خصوصی جانچ مہم چلائی جارہی ہے۔ یہ جانچ اور بیداری مہم ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) اور کمرشل ڈپارٹمنٹ کے عملے کے فعال اشتراک سے جاری ہے، جس کا مقصد غیر محفوظ سرگرمیوں پر روک لگانا اور عوامی تحفظ کے حوالے سے مسافروں کو ہوشیار کرنا ہے۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں کو سختی سے ہدایت دی ہے کہ وہ ریل گاڑیوں اور اسٹیشنوں میں اگربتی جلانے، کافور جلانے، یا کسی بھی قسم کا آتش گیر مواد ساتھ رکھنے سے مکمل طور پر گریز کریں۔ ایسی سرگرمیوں سے آگ لگنے کا شدید خطرہ پیدا ہوسکتا ہے، جس سے مسافروں کی جان کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ریل گاڑیوں یا کسی بھی ریلوے احاطے میں کسی بھی صورت میں آگ جلانا مکمل طور پر ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح ریل گاڑیوں اور ریلوے احاطے میں سگریٹ یا بیڑی نوشی بھی مکمل طور پر ممنوع ہے اور یہ قابلِ سزا جرم ہے، جس کے تحت قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

سزاؤں کی دفعات: ریلوے ایکٹ 1989 کی دفعات 67، 164 اور 165 کے تحت ریل گاڑیوں میں آتش گیر اور دھماکہ خیز مواد کی نقل وحمل قابلِ سزا جرم ہے، جس پر ایک ہزار روپے تک جرمانہ یا تین سال تک قید یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس طرح کی کسی بھی حرکت سے ہونے والے نقصان، چوٹ یا ہلاکت کی ذمہ داری متعلقہ شخص پر عائد ہوگی۔

مزید برآں، ریلوے ایکٹ کی دفعہ 167 کے تحت ریل گاڑیوں اور ریلوے احاطے میں تمباکو نوشی بھی قابلِ سزا جرم ہے، جس پر مقررہ جرمانہ یا سزا دی جاتی ہے۔ ڈویژنل ریلوے منیجر نانديڑ شری پردیپ کاملے نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ریلوے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں اور سفر کے دوران کسی بھی قسم کا آتش گیر سامان ساتھ نہ رکھیں۔ انہوں نے ڈبوں میں چراغ یا آگ جلانے جیسی سرگرمیوں سے دور رہنے کا بھی مشورہ دیا۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر ڈاکٹر وجے کرشنا اور سینئر ڈویژنل سیکیورٹی کمشنر/آر پی ایف شری امت کمار مشرا نے بھی مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ریلوے کی حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں اور کسی بھی مشتبہ یا غیر محفوظ صورتحال کی صورت میں فوری طور پر ریلوے عملے کو اطلاع دیں۔

ملک گیر ہڑتال کو نانديڑ میں زبردست حمایت نعروں سے شہر گونج اٹھا، مزدور وکسان تنظیموں کا مارچ

نانديڑ: (ورق تازہ نیوز) مرکزی اور ریاستی حکومت کی مزدور، ملازمین، کسانوں اور عام عوام مخالف پالیسیوں کے خلاف ملک بھر کی مزدور اور کسان تنظیموں کی مشترکہ ایکشن کمیٹی کی جانب سے دی گئی ملک گیر ہڑتال کی کال کو نانديڑ میں زبردست اور بھرپور حمایت حاصل ہوئی۔ شہر میں گونج دار نعروں سے فضا گونج اٹھی اور نانديڑ میں احتجاجی جوش وخروش کا ماحول دیکھنے کو ملا۔ نانديڑ ضلع مزدور وملازمین مشترکہ ایکشن کمیٹی کی قیادت میں مہاتما گاندھی کے مجسمے سے ایک عظیم الشان مورچہ نکالا گیا، جو چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کے راستے ضلع پریشد تک پہنچا۔ اس دوران مظاہرین نے "مزدور مخالف پالیسیاں واپس لو"، "مزدور اتحاد زندہ باد" جیسے نعرے لگاتے ہوئے شہر کو نعروں سے گونجا دیا۔ ملک کی 11 قومی تنظیموں کی مشترکہ ایکشن کمیٹی نے 12 فروری کو ملک گیر ہڑتال کی کال دی تھی۔ نانديڑ میں اس موقع پر ضلع کلکٹر، میونسپل کمشنر اور ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کو مطالبات پر مشتمل یادداشت (میمورنڈم) پیش کی گئی۔ مورچہ کا اختتام ضلع پریشد کے سامنے منعقدہ ایک عوامی جلسے سے ہوا۔ اس احتجاج میں آئی ٹک (AITUC)، سیٹو (CITU)، مختلف مزدور تنظیمیں، ایس ٹی ملازمین، آشا ورکرس، آنگن واڑی سیوکائیں، سرکاری صنعتی مزدور تنظیمیں، آئی ایف ٹی یو (IFTU)، جز وقتی خواتین ملازمین، جنگلاتی مزدور، سماجی جنگلات کے روزانہ اجرتی مزدور، بیڑی مزدور، کنٹریکٹ صفائی ملازمین سمیت مختلف شعبوں کے مزدور بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

مرکزی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف سخت مؤقف: ضلع مزدور مشترکہ ایکشن کمیٹی کی جانب سے ضلع کلکٹر کے ذریعے وزیر اعظم کو دی گئی یادداشت میں مرکزی حکومت کی جانب سے نافذ کی گئی چاروں لیبر کوڈز کو فوری طور پر واپس لینے اور اس سے متعلق تمام نوٹیفکیشن منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یادداشت میں مزید مطالبہ کیا گیا ہے کہ تمام مزدوروں کو عالمی سماجی تحفظ فراہم کیا جائے، کم از کم اجرت 10 ہزار روپے ماہانہ مقرر کی جائے، یکساں کام کے لیے یکساں تنخواہ نافذ کی جائے، مستقل نوعیت کے کاموں پر کنٹریکٹ اور آؤٹ سورسنگ نظام بند کیا جائے اور فکسڈ ٹرم ایمپلائمنٹ ختم کی جائے۔

بیڑ ضلع میں 11 سرکاری ہاسٹلوں کی تعمیر کے لیے 159 کروڑ 36 لاکھ 60 ہزار روپے کے فنڈ کی منظوری

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے نقل مکانی کرنے والے گنے کاٹنے والے مزدوروں کے بچوں کے لیے قائم کیے گئے سنت بھگوان بابا سرکاری ہاسٹل منصوبہ کے تحت بیڑ ضلع میں 11 سرکاری ہاسٹلوں کی تعمیر کے لیے 159 کروڑ 36 لاکھ 60 ہزار روپے کے تعمیراتی فنڈ کو انتظامی منظوری دے دی ہے۔ یہ معلومات نائب وزیر اعلیٰ اور بیڑ ضلع کی سرپرست وزیر محترمہ سنیترہ اجیت پوار نے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گنے کے کاٹنے والے مزدوروں کے بچوں میں تعلیم کے تئیں دلچسپی بڑھانے اور ان کی آئندہ تعلیمی راہ کو ہموار بنانے کے مقصد سے ریاستی حکومت نے 'سنت بھگوان بابا سرکاری ہاسٹل منصوبہ' شروع کیا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت ریاست کے ان 41 تعلقوں میں، جہاں گنے کے مزدوروں کی تعداد زیادہ ہے، لڑکوں کے لیے 41 اور لڑکیوں کے لیے 41، اس طرح مجموعی طور پر 82 سرکاری ہاسٹل قائم کرنے کو منظوری دی گئی ہے۔ ہر ہاسٹل کی گنجائش 100 طلبہ پر مشتمل ہوگی۔ پہلے مرحلے میں لڑکوں کے لیے 10 اور لڑکیوں کے لیے 10، اس طرح کل 20 سرکاری ہاسٹل شروع کرنے کی منظوری دی گئی تھی۔ ان 20 ہاسٹلوں کے علاوہ بقیہ 62 سرکاری ہاسٹل شروع کرنے کی بھی منظوری دی جا چکی ہے۔ محترمہ سنیترہ اجیت پوار کے مطابق بیڑ ضلع کے ہر تعلقہ میں دو ہاسٹل، یعنی ایک لڑکوں اور ایک لڑکیوں کے لیے، اس طرح مجموعی طور پر 22 سرکاری ہاسٹل قائم کرنے کو سماجی انصاف محکمہ کے حکومتی فیصلے کے ذریعے پہلے ہی منظوری دی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گنے کے مزدوروں کے بچوں کو تعلیم کے مرکزی دھارے میں لانا اور انہیں اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا سابق نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار کا خواب تھا۔ اسی مقصد کے تحت انہوں نے مسلسل کوششیں کیں، ہاسٹلوں کی تعمیر کے لیے پیروی کی اور بطور سرپرست وزیر کئی مقامات پر زمین بھی طے کی گئی تھی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ساراتھی ادارے کی جانب سے مراٹھا سماج کے طلبہ کے لیے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر پر تعمیر کیے جانے والے ہاسٹلوں کی طرز پر بیڑ ضلع میں گنے کے مزدوروں کے بچوں کے لیے معیاری اور مضبوط عمارتیں تعمیر کرنے کی ہدایات سابق نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار نے وقتاً فوقتاً محکمہ تعمیرات عامہ کے چیف انجینئر کو دی تھیں۔ حکومت کی جانب سے یہ تمام سرکاری ہاسٹل سرکاری عمارتوں میں ہی شروع کیے جانے ہیں۔ فی الحال صرف تین مقامات پر سرکاری زمین دستیاب ہوئی ہے جہاں تعمیراتی کام پیش رفت پر ہے۔ باقی ماندہ 19 ہاسٹلوں میں سے 11 مقامات پر زمین دستیاب ہونے کے بعد ان کے تعمیراتی تخمینوں کو آج انتظامی منظوری دے دی گئی ہے اور اس سلسلے میں سماجی انصاف محکمہ کی جانب سے حکومتی حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ ان منظور شدہ ہاسٹلوں میں پاٹودا، کیج، پرلی، گیورائی اور ماجلگاؤں میں دو دو ہاسٹل (ایک لڑکوں اور ایک لڑکیوں کے لیے) جبکہ بیڑ شہر میں لڑکیوں کے لیے ایک سرکاری ہاسٹل شامل ہے۔ حکومت کے اس فیصلے سے نقل مکانی کرنے والے گنے کے مزدوروں کے بچوں کو تعلیمی سہولتیں میسر آئیں گی اور ان کی تعلیم کا تسلسل برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔

بھارت کی نیوکلیائی صلاحیت 2031-32 تک تین گنا ہو جائے گی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔ 12 فروری۔ ایم این این۔ سائنس اور ٹیکنالوجی، ارضیاتی علوم کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، نیوکلیائی توانائی اور خلا کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج راجیہ سبھا میں زور دے کر کہا کہ ہندوستان کا نیوکلیائی توانائی پروگرام فیصلہ کن توسیع کے مرحلے میں ہے

پربھنی میں اتحاد کا فرض نبھاتے ہوئے کانگریس نے شیوسینا (یو بی ٹی) کی حمایت کی: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: چندرپور میں شیوسینا (یو بی ٹی) نے بی جے پی کو حمایت دے کر اتحاد کی پاسداری نہیں کی، مگر کانگریس نے پربھنی میونسپل کارپوریشن کے میئر انتخاب میں اتحاد دھرم نبھایا ہے۔ پربھنی میں شیوسینا (یو بی ٹی) کا میئر اور کانگریس کا ڈپٹی میئر منتخب ہوا ہے۔ بی جے پی کو اقتدار سے دور رکھنے، انڈیا اتحاد، مہاوکاس اگھاڑی، جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے کانگریس کے تمام 12 کارپوریٹروں نے شیوسینا (یو بی ٹی) کے حق میں ووٹ دیا۔ یہ بات مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے کہی ہے۔ بلڈھانہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے مزید کہا کہ چندرپور میونسپل کارپوریشن میں شیوسینا (یو بی ٹی) نے جو موقف اختیار کیا، اس پر کسی قسم کی ناراضی یا انتقامی جذبہ رکھنا کانگریس کی تہذیب نہیں ہے۔ چندرپور میں شیوسینا (یو بی ٹی) کے 8 کارپوریٹر ہونے کے باوجود انہوں نے بی جے پی کو ووٹ دیا، جو سیاسی طور پر غلط ہے۔ اگر پارٹی سطح پر اس کی حمایت کی جاتی ہے اور کانگریس کو بدنام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو یہ مناسب نہیں ہے۔ چندرپور کے معاملے میں رکن پارلیمنٹ سنجے راو? ت کے ساتھ کانگریس لیڈروں نے گفتگو کی تھی اور کانگریس لیڈران شیوسینا (یو بی ٹی) سے مسلسل رابطے میں تھے۔ اس کے باوجود سنجے راو? ت اور ان کی پارٹی کے افراد کی جانب سے دیے گئے بیانات غلط اور اتحاد کے تقاضوں کے منافی ہیں۔ ونچت بہوجن اگھاڑی کانگریس کی حلیف پارٹی ہے۔ ان کے 2 کارپوریٹر غیر حاضر رہے تھے، جنہیں پارٹی نے معطل کر دیا اور شہر صدر کے خلاف بھی کارروائی کی گئی۔ لیکن شیوسینا (یو بی ٹی) نے کوئی کارروائی نہیں کی بلکہ اس کی حمایت کی۔ کانگریس پارٹی کسی بھی صورت میں یہ برداشت نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پربھنی میں کانگریس کا میئر بنانے کی تجویز ہمارے پاس موجود تھی، لیکن اقتدار کے لیے کسی بھی حد تک جانا کانگریس کی پالیسی نہیں ہے۔ ہم نے اقتدار کو مسترد کرتے ہوئے اتحاد دھرم نبھایا اور شیوسینا (یو بی ٹی) کے ساتھ کھڑے رہے۔ اتحاد میں شیوسینا (یو بی ٹی) کانگریس کے ووٹ تو لیتی ہے، لیکن کانگریس کو ووٹ نہیں دیتی، اس بات پر چندرپور اور پربھنی کے واقعات نے مہر لگا دی ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار نانديڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ نانديڑ 431604 سے شائع کی؟۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف نانديڑ کی عدالت میں ہوگی۔